WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ

وطن

بڈگام

اتوار
06 ستمبر 2026
SUNDAY
06 SEPTEMBER - 2026

صفحہ 08 شبہات کے درمیان بی سی سی آئی نے روہت شرما کی حمایت کی

صفحہ 08 اسمرتی مندھانا کی ریکارڈ سنچری اننگز سے ہندوستان ناک آؤٹ میں

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 219 | جلد: 16

جموں وکشمیر کے ریاستی درجہ کی بحالی کیلئے ہم پُر امید رنائب وزیر اعلیٰ

سرینگر،، 05 ستمبر،، این این بی،، ہمیں امید ہے کہ مرکزی حکومت جموں وکشمیر کی ریاستی حیثیت بحال کرنے سے متعلق اپنے وعدوں کو پورا کرے گی کی بات کرتے ہوئے جموں وکشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے حالیہ ملاقات کے دوران مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کے سامنے ریاستی حیثیت کی بحالی سمیت کئی اہم مسائل اٹھائے ہیں۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں میں ایک تقریب کے حاشیے پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے کہا کہ جب بھی وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نئی دہلی جاتے ہیں اور مرکزی وزیر داخلہ، وزیر اعظم یا کسی دوسرے مرکزی وزیر سے ملاقات کرتے ہیں تو وہ جموں وکشمیر سے متعلق/101

یومِ اساتذہ: وزیر اعظم مودی، لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے پیغامات

معاشرے کے تئیں اساتذہ کے تعاون کی ستائش،

جموں وکشمیر میں 20 اساتذہ کو تعلیم کے میدان میں نمایاں خدمات انجام دینے پر ایوارڈز

سری نگر،،5، ستمبر،، جے کے این ایس،، وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتے کے روز 68ویں یوم اساتذہ کے موقع پر معاشرے کے لئے اساتذہ کے اہم تعاون کا ذکر کیا اور سابق صدر جمہوریہ نیز ماہر تعلیم ڈاکٹر سرو پلی رادھا کرشنن کو خراج عقیدت پیش کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق وزیر اعظم مودی نے 'ایکس' پر لکھا کہ یوم اساتذہ معاشرے میں اساتذہ

کے مضبوط تعاون کی ستائش کرنے اور ڈاکٹر رادھا کرشنن کو خراج عقیدت پیش کرنے کا دن ہے۔ انہوں نے سات،

لوک کلیان مارگ پر قومی اساتذہ ایوارڈ یافتگان کے ساتھ ہونے والی اپنی بات چیت کی جھلکیاں شیئر کرتے ہوئے

لکھا کہ کل جب قومی اساتذہ ایوارڈ یافتگان کو یہاں مدعو کیا گیا، تب کیا کچھ ہوا، دیکھئے۔ قابل ذکر ہے کہ ہندوستان

کے پہلے نائب صدر جمہوریہ اور دوسرے صدر ڈاکٹر سرو پلی رادھا کرشنن کے یوم پیدائش پر ہر سال 5 ستمبر کو ملک بھر میں یوم اساتذہ منایا جاتا ہے۔ فلسفی، عالم اور ماہر تعلیم کے طور پر مسٹر رادھا کرشنن نے تعلیمی شعبے اور عوامی زندگی میں گراں قدر تعاون دیا تھا۔ سال 1958 سے شروع ہونے والے 'قومی اساتذہ ایوارڈ' تعلیم کے شعبے میں نمایاں خدمات/102

بڈگام جھڑپ میں لشکر طیبہ کا پاکستانی دہشت گرد مارا گیا

جھڑپ کے مقام سے اے کے سیریز رائفل

سمیت جنگی سازوسامان برآمد رپولیس

سرینگر،، 05 ستمبر،، این این بی،، جموں وکشمیر پولیس کا کہنا ہے کہ بڈگام ضلع کے آشدر گلی علاقے میں مشترکہ آپریشن کے دوران ہلاک کیے گئے دہشت گرد کی شناخت یاسر کے طور پر ہوئی ہے، جو پاکستان کا شہری اور لشکر طیبہ سے وابستہ تھا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق پولیس کا کہنا ہے کہ بڈگام کے جنگلاتی علاقے میں جھڑپ کے دوران مارے گئے دہشت گرد کی شناخت پاکستانی کے بطور ہوئی ہے۔ جموں وکشمیر پولیس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کے ذریعے ہلاک جنگجو کی شناخت کی تصدیق کرتے ہوئے لکھا "یاسر کو آپریشن آشدر کے دوران ہلاک کیا گیا۔ یہ مشترکہ تلاشی آپریشن فوج، جموں وکشمیر پولیس اور سی آر پی ایف نے مخصوص خفیہ اطلاع کی بنیاد پر آشدر گلی کے علاقے میں شروع کیا تھا"۔ فوج کے مطابق آپریشن کے دوران سیکورٹی فورسز نے مشتبہ نقل وحرکت دیکھی، جس کے بعد مشتبہ جنگجوؤں کو چیلنج کیا گیا۔ اس پر ملی ٹنٹوں نے سیکورٹی فورسز پر فائرنگ شروع کردی، جس کے بعد شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ جھڑپ کے نتیجے میں ایک ملی ٹنٹ کو ہلاک کردیا گیا۔ سیکورٹی فورسز نے جائے وقوعہ سے اے کے سیریز کی ایک رائفل اور دیگر جنگی سازوسامان بھی برآمد کیا ہے۔ حکام کے مطابق آشدر گلی میں آپریشن جمعرات سے جاری تھا/103

اساتذہ سائنسی سوچ اور 'قوم پہلے' کے جذبے سے سرشار نسلیں تیار کریں

طلبہ کو اچھا انسان بنانا اساتذہ کی مقدس ذمہ داری

اخلاقی اقدار کے ساتھ کامیابی ہی استاد کی حقیقی کامیابی رصدر دروپدی مرمو

سرینگر،، 05 ستمبر،، این این بی،، صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے اساتذہ پر زور دیا کہ وہ ایسی نسلیں تیار کریں جو سائنسی سوچ، انسانی فلاح اور 'قوم پہلے' کے جذبے کے ساتھ آگے بڑھیں اور ملک کی ترقی میں اپنا مؤثر کردار ادا کریں۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق یوم اساتذہ کے موقع پر اپنے ایک مضمون 'ذہنوں کی تشکیل، مستقبل کی تعمیر' میں صدر مرمو نے کہا کہ طلبہ کی رہنمائی کرکے

انہیں اچھا انسان بنانا اساتذہ کی مقدس ذمہ داری ہے۔ صدر نے کہا کہ وہ طلبہ جو اپنے خیالات اور اعمال میں اخلاقی اقدار کو برقرار رکھتے ہوئے خوشحالی اور

عزت حاصل کرتے ہیں، دراصل وہ استاد کی کامیابی کا عملی نمونہ ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت سماجی شمولیت کو بنیادی ترجیح بناتے ہوئے ایک ترقی یافتہ ملک بننے کے ہدف کی جانب مسلسل آگے بڑھ رہا ہے۔ اس سفر میں اساتذہ کا کردار انتہائی اہم ہے کیونکہ وہ ملک کے مستقبل کی نسلوں کی ذہنی اور اخلاقی تشکیل کرتے ہیں۔ صدر مرمو نے اساتذہ سے اپیل کی کہ/104

کشتواڑ میں آئل ٹینکر کو حادثہ

سڑک پر پھسل کر الٹنے سے 2 افراد ہلاک

سری نگر،،5، ستمبر،، جے کے این ایس،، ہفتہ کو کشتواڑ ضلع کے پالمار کے پاتھی محل علاقے میں ایک آئل ٹینکر سڑک سے پھسل کر الٹ جانے سے 2 افراد ہلاک ہو گئے۔ حکام نے خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کو بتایا کہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب ٹینکر علاقے سے گزر رہا تھا اور بظاہر اس نے کنٹرول کھو دیا اور سڑک سے پھسل کر الٹ گیا۔ افسر نے بتایا کہ ٹینکر میں سفر کرنے والے دونوں افراد کی موقع پر ہی موت ہو گئی، جبکہ ان کی شناخت کا ابھی پتہ نہیں چل سکا ہے۔ پولیس اور دیگر متعلقہ ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور ضروری کارروائی شروع کر دی۔ حادثے کا سبب بننے/105

7 سے 10 ستمبر تک کشمیر میں 4 روزہ پہلے بین الاقوامی فلم فیسٹیول کیلئے سرخ قالین بچھ گیا

41 ممالک کی 135 فلمیں نمائش کیلئے تیار، میزبانوں کو مہمانوں کا انتظار

9 ایوارڈ زمروں کیلئے 96 لاکھ روپے کی انعامی رقم کا اعلان، بہترین فلم کیلئے 25 لاکھ کا انعام

سری نگر،،5، ستمبر،، جے کے این ایس،، رواں ماہ کی 7 سے 10 تاریخ تک وادی کشمیر کے پہلے بین الاقوامی فلم فیسٹیول (IFFJK.2026) کیلئے لیے بھارت اور بیرون ملک سے فلم سازوں، اداکاروں، نقادوں، تکنیکی ماہرین اور سینما کے شائقین کی میزبانی کرے گی۔ جے کے این ایس کے مطابق اپنی نوعیت کے پہلے 4 روزہ بین الاقوامی فلم جس کا تھیم 'رنگِ سینما' ہے، سرینگر، جموں اور

گلمرگ کے مختلف مقامات پر 41 ممالک کی 135 فلمیں پیش کرے گا۔ جموں و کشمیر کے محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ (ڈی آئی پی آر) کے زیر اہتمام نیشنل فلم ڈیولپمنٹ کارپوریشن (این ایف ڈی سی) کے تعاون سے منعقد ہونے والے اس فیسٹیول کو عالمی سینما، مقامی ٹیلنٹ، ثقافتی تبادلے اور فلمی سیاحت کے ایک پلیٹ فارم کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ جموں وکشمیر کیلئے، یہ تقریب بھارت کے فلمی کیلنڈر میں محض ایک نیا اضافہ نہیں ہے، بلکہ یہ ایک ایسے خطے کو، جو طویل عرصے سے سینما سے جڑا رہا ہے، عصری فلم سازی/106

عالمی تناؤ، دہشت گردی اور دیگر معاملات پر تفصیلی بحث

اقوام متحدہ جنرل اسمبلی کا 81 واں اجلاس 8 ستمبر سے

وزیر خارجہ جے شنکر 26 ستمبر کو خطاب کریں گے

سرینگر،، 05 ستمبر،، این این بی،، اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا اجلاس 8 ستمبر سے شروع ہو رہا ہے جس میں وزیر خارجہ ایس جے شنکر شرکت کریں گے اور 26 ستمبر کو خطاب کریں گے جس دوران عالمی تناؤ، دہشت گردی اور دیگر معاملات پر بحث ہوگی۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق وزیر خارجہ ایس جے شنکر 26 ستمبر کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی

کے سالانہ اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب کریں گے۔ اقوام متحدہ کی جانب سے جاری کردہ اعلیٰ سطحی اجلاس کے مقررین کی نظر ثانی شدہ/107

فلم فیسٹول کی کامیابی کیلئے سیول انتظامیہ متحرک

25، جے کے اے ایس افسران خاص الخاص

مہمانوں اور معززین کیساتھ بطور رابطہ افسر مقرر

سری نگر،،5، ستمبر،، جے کے این ایس،، جموں وکشمیر کی سیول انتظامیہ 4 روزہ بین الاقوامی میلے کے کامیاب انعقاد میں اپنا رول ادا کررہی ہے۔ جموں وکشمیر حکومت نے کشمیر میں 7 سے 10 ستمبر تک منعقد ہونے والے پہلے بین الاقوامی فلم فیسٹول میں شرکت کیلئے یہاں آنے والے معززین اور مندوبین کی رہنمائی کیلئے سول سروسز کے 50 آفیسرز کو بطور رابطہ کار تعینات کیا ہے۔ ان کا کام فیسٹیول کے دوران شرکاء کو سہولیات فراہم کرنا اور ان کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے باہمی رابطہ کاری کرنا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر حکومت نے 7 سے 10 ستمبر 2026 تک منعقد ہونے والے جموں وکشمیر کے پہلے بین الاقوامی فلم فیسٹیول کے سلسلے میں 25 جے کے اے ایس افسران کو وی وی آئی پیز اور معززین کے ساتھ رابطہ افسر مقرر کیا ہے۔ حکومت کے کمشنر سکریٹری، ایم راجو، آئی اے ایس کا دستخط شدہ گورنمنٹ آرڈر 1483-JK(GAD) آف 2026 مورخہ 4 ستمبر 2026 کو جاری کیا گیا ہے۔ یہ تقرریاں ڈائریکٹوریٹ/108

نیپال میں تباہ کن سیلاب کی قہر سامانیاں

ہلاکتوں کی تعداد 1344 تک پہنچ گئی لاپتہ افراد کی تلاش جاری

سرینگر،، 05 ستمبر،، این این بی،، نیپال میں 26 اگست کو آنے والے تباہ کن اچانک سیلاب کے بعد جاری ریسکیو اور امدادی کارروائیوں کے دوران ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 1344 ہو گئی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق نیپال میں تباہ کن سیلاب کے بعد ہلاکتوں کی تعداد 1344 تک پہنچ گئی۔ سیلاب متاثرہ علاقوں میں ریسکیو اور امدادی کارروائیاں جاری ہے/109

میڈیکل انٹرنز کے وظیفے میں اضافے کا معاملہ

حکومت کے زیر غور رسکینہ ایتو

سرینگر،، 05 ستمبر،، این این بی،، احتجاج پر بیٹھے ایم بی بی ایس اور بی ڈی ایس انٹرنز سے حکومت کو کچھ وقت دینے کی اپیل کرتے ہوئے وزیر صحت سکینہ ایتو نے کہا کہ ماہانہ وظیفے میں اضافے کے مطالبے کو حل کرنے کے لیے حکومت کی کوششوں پر اعتماد رکھیں۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق ایس کے آئی سی سی میں یوم اساتذہ کی ایک تقریب کے موقع پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے وزیر تعلیم وصحت سکینہ ایتو نے کہا کہ انٹرنز کے وظیفے میں/110

شمالی کمان کے فوجی کمانڈر کا دورہ لداخ، آپریشنل تیاریوں کا لیا جائزہ

فوج مختلف شعبوں میں مشن کیلئے ہر وقت تیار

تربیت، ٹیکنالوجی اور باہمی ہم آہنگی کو مسلسل بہتر بنانا ضروری رجنرل شرما

سرینگر،، 05 ستمبر،، این این بی،، شمالی کمان کے فوجی کمانڈر لیفٹنٹ جنرل پرتیک شرما نے لداخ کی بلندیوں پر واقع فوجی چوکیوں کا دورہ کرکے وہاں آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق اودھم پور میں مقیم شمالی کمان کے فوجی کمانڈر لیفٹنٹ جنرل پرتیک شرما نے لداخ کے دشوار گزار بلند پہاڑی علاقوں میں تعینات فوجی دستوں کی آپریشنل تیاری اور مجموعی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ شمالی کمان کے مطابق لیفٹنٹ جنرل پرتیک شرما نے

لداخ کے مختلف فارورڈ علاقوں کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے زمینی سطح پر تعینات فوجی افسران اور جوانوں سے ملاقات کی اور موجودہ حالات میں ان کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر فوجی کمانڈر نے

دشوار گزار موسم اور انتہائی مشکل جغرافیائی حالات کے باوجود فرائض انجام دینے والے فوجی اہلکاروں کے مثالی پیشہ ورانہ رویے، بلند حوصلے، مسلسل چوکسی اور فرض سے غیر متزلزل وابستگی کو سراہا۔ لیفٹنٹ جنرل شرما نے جوانوں اور افسران پر زور دیا کہ وہ ہر وقت نظم وضبط، جسمانی فٹنس اور باقاعدہ تربیت کو اپنی ترجیحات میں شامل رکھیں، تاکہ کسی بھی صورتحال میں مؤثر انداز میں فرائض انجام دیے جا سکیں۔ انہوں نے آپریشنل صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانے/111

موسمی صورتحال میں اچانک بدلاؤ

گلمرگ اور سونہ مرگ سمیت وادی کے بالائی علاقوں میں رواں موسم کی پہلی برفباری

جموں اور وادی کے میدانی علاقوں میں بارشوں سے موسم خوشگوار، سردیوں کی آمد کے آثار نمایاں

سرینگر،، 05 ستمبر،، این این بی،، موسمی صورتحال میں تبدیلی کے بیچ وادی کے بالائی علاقوں میں موسم کی پہلی ہلکی برفباری ہوئی جبکہ میدانی علاقوں میں بارشوں سے موسم خوشگوار رہا۔ ادھر محکمہ موسمیات نے آئندہ 5 دنوں تک موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کی پیشگوئی کی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق موسمی حالات میں اچانک تبدیلی کے بعد وادی کشمیر کے بالائی علاقوں میں موسم کی پہلی ہلکی برفباری ریکارڈ کی گئی، جبکہ میدانی علاقوں میں بارشیں درج ہوئی۔ وسطی کشمیر کے گاندربل ضلع میں واقع سونمرگ کے بالائی علاقوں، گمری اور زوجیلا میں رواں سیزن کی پہلی برفباری ریکارڈ کی گئی

ہے۔ نمائندے کے مطابق گمری اور زوجیلا کے بلند پہاڑی علاقوں میں ہلکی برفباری ہوئی، جس کے نتیجے میں بالائی علاقوں نے سفید چادر اوڑھ لی۔ موسم کی پہلی برفباری کے بعد خطے میں سردی کی شدت میں

اضافہ محسوس کیا گیا ہے، جبکہ بلند علاقوں میں درجہ حرارت میں بھی نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی۔ زوجیلا اور اس سے ملحقہ پہاڑی علاقوں میں برفباری نے موسم میں واضح تبدیلی کا عندیہ دیا ہے اور سردیوں کی آمد کے آثار نمایاں ہونا شروع ہو گئے ہیں۔ بارش اور برفباری کے باعث کئی علاقوں میں موسم خوشگوار ہو گیا ہے اور درجہ حرارت میں بھی نمایاں تبدیلی دیکھنے میں آئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بانڈی پورہ اور گاندربل اضلاع کے بالائی علاقوں میں موسم کی پہلی ہلکی برفباری ہوئی۔ بالائی پہاڑی علاقوں میں برف کے ہلکے فلیکس دیکھے گئے، جس سے سردی کے موسم کی ابتدائی جھلک بھی نظر/112

موبائل فون کو رحمت بنائیے! مگر کیسے۔۔۔؟ اسمارٹ فون ڈیلز

تحریر۔۔۔۔
مولانا حافظ زبیر حسن

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مفہوم: ''مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔'' (بخاری و مسلم)

دورِ جدید میں انسانی ایجادات میں سے ایک اہم ایجاد موبائل فون ہے یقیناً یہ ایک مفید ترین ایجاد ہے جس نے فاصلے مزید سمیٹ کر رکھ دیے اور تجارت و معاشرت میں ایک انقلاب برپا کر کے رکھ دیا ہے۔ لیکن ہر چیز کے مفید اور غیر مفید ہونے کا تجزیہ اس پر مرتب ہونے والے نتائج سے کیا جاتا ہے آج کے دور میں جہاں موبائل فون کے بہت سے فوائد ہیں وہاں بعض حالات میں یہ ایک تکلیف دہ چیز بن چکا ہے، اس کی وجہ صرف اس مفید ایجاد کا غلط استعمال ہے۔

اسلام ایک مکمل دین ہے آخری دین ہونے کی بنا پر قیامت تک آنے والے مسائل کا حل بھی پیش کرتا ہے آج اگر ان اسلامی آداب پر عمل کیا جائے تو یقیناً فون ایک مفید چیز ثابت ہوگا۔ اسمارٹ فون ڈیلز

رسول اللہ ﷺ نے مسلمان کی شان ہی یہ ارشاد فرمائی کہ مسلمان وہ شخص ہے جس کی زبان اور اس کے ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ اب موبائل فون کے ساتھ ان دو ہی چیزوں کا گہرا تعلق ہے ایک ہاتھ اور دوسری زبان لہٰذا اس کو باعث رحمت بنانے کے لیے سب سے پہلے قرآن حکیم کا یہ جامع اصول اپنانا لازمی ہے: اسمارٹ فون ڈیلز

''اور فضول خرچی نہ کرو۔'' موبائل فون سے متعلق ایک تکلیف دہ بات اس کے اخراجات کا حد سے بڑھ جانا ہے اور یہ صرف اس قرآنی اصول پر عمل کرنے سے ہی ممکن ہوگا۔ پھر جب کسی کو فون کیا جائے تو ان تمام آداب معاشرت کا خیال رکھا جائے جو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی سورہ النور میں ارشاد فرمائے۔ اسمارٹ فون ڈیلز

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع نے سورہ نور کی آیت **27** تا **29** میں مذکورہ آدابِ ملاقات کے ضمن میں موبائل فون سے متعلق بعض مسائل بھی ذکر فرمائے ہیں، آپ تحریر فرماتے ہیں: ''کسی شخص کو ایسے وقت فون پر مخاطب کرنا جو عادتاً اس کے سونے یا دوسری ضروریات میں یا نماز میں مشغول ہونے کا وقت ہو، بلاضرورت شدیدہ جائز نہیں کیوں کہ اس میں بھی وہی ایذا رسانی ہے جو کسی کے گھر میں بغیر اجازت داخل ہونے اور اس کی آزادی میں خلل ڈالنے سے ہوتی ہے۔

جس شخص سے فون پر بات چیت اکثر کرنا ہو، تو مناسب یہ ہے کہ اس سے دریافت کر لیا جائے کہ آپ کو فون پر بات کرنے میں کس وقت سہولت ہوتی ہے پھر اس کی پابندی کرے۔ فون پر اگر کوئی طویل بات کرنا ہو تو پہلے مخاطب سے دریافت کر لیا جائے کہ آپ کو ذرا سی فرصت ہو تو میں اپنی بات عرض کروں۔ اسمارٹ فون ڈیلز کیوں کہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ فون کی گھنٹی بجنے پر آدمی طبعاً مجبور ہوتا ہے کہ فوراً معلوم کرے کہ کون کیا کہنا چاہتا ہے اور اس ضرورت سے وہ کسی بھی حال میں ہو اور کسی بھی اہم ضرورت میں مشغول ہو اسے چھوڑ کر فون اٹھاتا ہے، کوئی بے رحم آدمی اس وقت لمبی بات کرنے لگے تو سخت تکلیف محسوس ہوتی ہے۔

بعض لوگ فون کی گھنٹی بجتی رہتی ہے اور کوئی پروا نہیں کرتے نہ پوچھتے ہیں کہ کون ہے کیا کہنا چاہتا ہے یہ اسلامی اخلاق کے خلاف ہے اور بات کرنے والے کی حق تلفی ہے جیسے حدیث میں آیا ہے: ''جو شخص تمہاری ملاقات کو آئے اس کا تم پر حق ہے۔'' کہ اس سے بات کرو اور بلاضرورت ملاقات سے انکار نہ کرو۔ اسی طرح جو آدمی فون پر آپ سے بات کرنا چاہتا ہے اس کا حق ہے کہ آپ اس کا جواب دیں۔'' (بہ حوالہ: معارف القرآن)

ارشادات نبوی ﷺ سے ملاقات کا مسنون طریقہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ پہلے سلام کیا جائے پھر آنے والا شخص اپنا نام لے کر کہے کہ فلاں شخص ملنا چاہتا ہے۔ لہٰذا فون پر بھی ملاقات کا یہی طریقہ اپنانا چاہیے۔ مسلمانوں کا اپنا ایک تشخص اور مسنون طریقہ موجود ہے۔ لہٰذا فون کرتے وقت السلام علیکم کہنا چاہیے اور فون کرنے والے کو پہلے اپنا واضع تعارف پیش کرنا چاہیے تاکہ مخاطب کو خوب اچھی طرح معلوم ہو جائے کہ کون فون پر ملاقات کرنا چاہتا ہے۔

سورہ نور میں ملاقات کا یہ ادب بھی بتایا گیا، مفہوم: ''اگر ملاقاتی کو کہا جائے کہ ملاقات نہیں ہو سکتی لوٹ جایئے تو اسے لوٹ جانا چاہیے یہی تمہارے لیے بہتر ہے۔'' لہٰذا اگر فون پر کہا جائے کہ اس وقت ملاقات نہیں ہو سکتی تو فون کرنے والے کو خوش دلی سے عذر قبول کر لینا چاہیے، بُرا نہ ماننا چاہیے اور عذر کرنے والے کو بھی اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ واقعی شدید عذر ہو تو معذرت کرے کیوں کہ ملاقاتی کا بھی ایک حق ہے۔ اگر ملاقاتی نہیں مل سکتا تو پھر موقع کی مناسبت سے پیغام بھی دیا جا سکتا ہے لیکن اس بارے میں تکلیف دہ بات یہ ہوتی ہے کہ رسمی طور پر پیغام پہنچانے کا وعدہ کر لیا جاتا ہے لیکن ذمہ داری پوری نہیں کی جاتی لہٰذا وعدہ خلافی کا گناہ ہوتا ہے اس لیے اگر مخاطب پیغام پہنچا سکتا ہے تو وہ وعدہ کر کے ذمہ داری پوری کرے ورنہ معذرت کر لے۔

عام زندگی میں خصوصاً فون پر بے جا اور فضول باتیں کرنے سے بچنا چاہیے۔

ارشاد نبوی ﷺ کا مفہوم ہے: ''قیامت کے دن مجھے ناپسندیدہ ترین اور مجھ سے بہت دور وہ لوگ ہوں گے جو زیادہ باتیں بنانے والے اور بے احتیاطی سے فضول باتیں کرنے والے ہیں۔'' (رواہ البیہقی)

فون کے ذریعہ ایک اور عام تکلیف بے ہودہ اور بے حیائی سے آلودہ کالیں ہیں۔

ارشاد نبوی ﷺ کا مفہوم ہے: ''حیا اور پاکیزہ زبان ایمان کی دو شاخیں ہیں اور دل آزار گفت گو اور بے ہودہ باتیں نفاق کی دو شاخیں ہیں۔'' (ترمذی)

لہٰذا فون پر بے حیائی کی اور بے ہودہ باتیں کرنا کسی بھی طرح مسلمان کی شان نہیں ہے۔

ارشاد نبوی ﷺ کا مفہوم ہے: ''مومن بے حیائی کی باتیں کرنے والا نہیں ہوتا۔'' (ترمذی)

فون کا ایک غلط استعمال مخاطب کو جھوٹی باتیں سنا کر تنگ کرنا بھی ہے۔

ارشاد نبوی ﷺ کا مفہوم ہے: ''سب سے بڑی خیانت یہ ہے کہ تُو اپنے مسلمان بھائی سے کوئی بات کہے اور وہ تجھے سچا سمجھ رہا ہو حالاں کہ تُو اس سے جھوٹ بول رہا ہو۔'' لہٰذا یہ دل آزاری بھی ہے اور بڑی بددیانتی بھی۔

عموماً بلا اجازت کسی کے ہاں جا کر فون کر لیا جاتا ہے۔

ارشاد نبوی ﷺ کا مفہوم ہے: ''خبردار! کسی پر ظلم نہ کرنا کسی کا مال اس کی خوشی اور اجازت کے بغیر نہ لینا۔'' (بیہقی)

ارشاد نبوی ﷺ کا مفہوم ہے: ''کوئی شخص کسی جانور کا دودھ مالک کی اجازت کے بغیر نہ دوہے۔'' (مسلم) لہٰذا کسی کے فون سے بھی بلا اجازت فائدہ نہیں اٹھایا جا سکتا۔ اسی طرح دفاتر کے ٹیلی فون کو بھی ذاتی مقاصد کے لیے استعمال کرنا صریح خیانت ہے اگر اب تک یہ فعل حرام ہوتا رہا ہے تو اندازہ کر کے اتنی رقم دفتری کھاتے میں جمع کرانا ضروری ہے۔

ارشادات نبوی ﷺ میں اچھے اخلاق اپنانے کا حکم دیا گیا۔ لہٰذا فون پر سلیقہ، تہذیب اور شائستگی سے شیریں کلام سے گفت گو کرنا بھی یقیناً اجر و ثواب کا باعث ہے۔

ارشاد نبوی ﷺ کا مفہوم ہے: ''اپنے بھائی سے خوش روئی سے ملنا بھی نیکی ہے۔''

ارشاد نبوی ﷺ ہے: ''بدخلق، بدخُو، سخت گو آدمی جنّت میں داخل نہ ہوگا۔'' (ابوداود)

اللہ تعالیٰ ہمیں ان اسلامی آداب پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے تاکہ موبائل فون جیسی نعمت جو آج کل ایک تکلیف دہ چیز بن چکی

بلڈوزر کے سامنے فلسطینی خاتون زیتون کے درخت سے لپٹ گئی

مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی بلڈوزروں کی کارروائی سے قبل فلسطینی خاتون کے زیتون کے درخت سے لپٹنے کا دلخراش منظر کیمرے کی آنکھ نے محفوظ کرلیا۔ جنین کے جنوب مغرب میں واقع علاقے عرابہ میں اسرائیلی بلڈوزر فلسطینی کسانوں کے زیتون کے درخت اکھاڑنے پہنچے تو ایک فلسطینی خاتون اپنے درخت سے لپٹ گئی۔ درخت کو الوداع کہتے ہوئے خاتون کے جذباتی مناظر نے سوشل میڈیا اور عالمی میڈیا کی توجہ حاصل کرلی۔ اسرائیلی فورسز کی نگرانی میں بلڈوزروں نے عرابہ اور یعبد کو ملانے والی سڑک کے اطراف موجود درجنوں زیتون کے درخت اکھاڑ دیے، ان میں کئی برس پرانے درخت بھی شامل تھے، جس سے متعدد فلسطینی خاندانوں کے روزگار کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔ فلسطینی حکام کے مطابق مغربی کنارے میں زیتون کے درختوں کو اکھاڑنے اور زرعی زمینوں کو نقصان پہنچانے کا سلسلہ جاری ہے۔ فلسطینی وزارت زراعت کے مطابق رواں برس مارچ میں بھی جنین کے مختلف علاقوں میں ہزاروں زیتون کے درخت اکھاڑے جانے کی رپورٹیں سامنے آئی تھیں۔

مصر دورہ: چینی صدر شی جن پنگ کا فلسطین کو نظر انداز نہ کرنے پر زور

چینی صدر شی جن پنگ نے مشرق وسطیٰ کے ممالک کی جانب سے خطے کے لیے نئی سیکورٹی ساخت تشکیل دینے کی حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ خطے کے عوام کو اپنے معاملات اور مستقبل کا خود فیصلہ کرنا چاہیے۔ انہوں نے بیرونی طاقتوں کی مداخلت مسترد کرنے اور علاقائی امن و سلامتی کے لیے جامع حل اختیار کرنے پر زور دیا۔ یہ بیان ایسے وقت میں آیا ہے جب خطے میں جنگوں اور کشیدگی کے باعث امریکہ کے ساتھ کئی ممالک کے سیکورٹی تعلقات پر بھی سوالات اٹھ رہے ہیں۔ شی جن پنگ نے مصری صدر عبدالفتاح السیسی سے ملاقات میں کہا کہ چین مشرق وسطیٰ کے ممالک کی امن و سلامتی پر بات چیت مضبوط کرنے اور نئی علاقائی سیکورٹی ساخت تلاش کرنے کی حمایت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''مشرق وسطیٰ کے عوام کو اپنے معاملات کا مالک رہنا چاہیے'' اور بیرونی مداخلت کی مخالفت کی جانی چاہیے۔ انہوں نے چین اور مصر پر زور دیا کہ وہ یک طرفہ اقدامات اور ''دھونس'' کی مخالفت کے لیے مل کر کام کریں۔ چینی صدر نے نئی سیکورٹی ساخت کے لیے چار نکاتی تجویز بھی پیش کی۔ اس میں علاقائی ممالک کے اندر مشترکہ سلامتی کے لیے محرک پیدا کرنا، مختلف تنازعات کو الگ الگ دیکھنے کے بجائے جامع انداز اپنانا، ترقی کو پائیدار امن کی بنیاد بنانا اور بین الاقوامی سطح پر تعاون بڑھانا شامل ہے۔ ان کے مطابق مشرق وسطیٰ کے مختلف بحران ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں، اس لیے ان کا الگ الگ حل کافی نہیں ہوگا۔ شی نے فلسطینی مسئلے کو خصوصی اہمیت دیتے ہوئے کہا کہ یہ ''مشرق وسطیٰ کے مسئلے کا بنیادی مرکز'' ہے اور اسے کسی بھی وقت نظر انداز یا حاشیے پر نہیں ڈالا جانا چاہیے۔ چین اور مصر کے مشترکہ بیان میں بھی فلسطینی مسئلے کے منصفانہ اور مستقل حل کو ۲ ریاستی فارمولے سے جوڑا گیا، جس کے تحت ۱۹۶۷ء کی سرحدوں پر مشرقی یروشلم کو دارالحکومت بنا کر ایک آزاد اور خود مختار فلسطینی ریاست کے قیام کی حمایت کی گئی۔

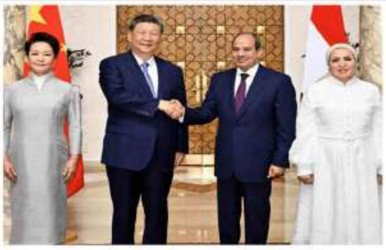

20 فیصد غزہ پر ہمارا قبضہ ہے، مزید توسیع کریں گے: اسرائیلی وزیر اعظم نتن یاہو کی شرانگیزی

اسرائیل کی جانب سے ایک بار پھر غزہ پر قبضے کے مذموم ارادے کا اظہار کیا گیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیلی وزیر اعظم نتن یاہو نے تباہ شدہ غزہ کو تقسیم کرنے والی یلو لائن کے دورے پر اپنے مذموم مقاصد عیاں کئے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے کہا کہ ۶۰ فیصد غزہ پر ہمارا قبضہ ہے اور ہم مزید آگے بڑھنے والے ہیں۔ دوسری جانب اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاٹز نے کہا ہے کہ اسرائیل غزہ سے فلسطینی آبادی کو نکالنے کے منصوبے کے لیے تیار ہے، تاہم اس معاملے میں امریکہ کی منظوری کا انتظار کیا جا رہا ہے۔ اسرائیلی میڈیا کی جانب سے منعقدہ ایک کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کاٹز نے کہا کہ غزہ کے مسئلے کا مستقل حل فلسطینیوں کی نقل مکانی کے بغیر ممکن نہیں۔ ان کے مطابق اسرائیلی حکومت فلسطینیوں کو غزہ سے نکالنے کے لیے سمندری، فضائی اور دیگر راستوں سے کارروائی کرنے کی تیاری رکھتی ہے۔ اسرائیلی وزیر دفاع نے کہا کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے غزہ کے فلسطینیوں کو دوسری جگہ منتقل کرنے کی تجویز ختم نہیں ہوئی بلکہ اس پر اب بھی غور جاری ہے۔ ان کے مطابق اس منصوبے پر عمل درآمد کے لیے امریکہ کی منظوری ضروری ہوگی۔ کاٹز نے دعویٰ کیا کہ غزہ کی کثیر تعداد میں آبادی وہاں سے نکلنا چاہتی ہے، تاہم تنظیم حماس انہیں ایسا کرنے سے روک رہی ہے۔ تاہم انہوں نے اس دعوے کے حق میں کوئی ثبوت پیش نہیں کیا۔ دوسری جانب فلسطینیوں کی جبری بے دخلی کی تجویز کو شدید مخالفت کا سامنا رہا ہے۔

ڈونالڈ ٹرمپ ایران جنگ ختم کرنے کیلئے صلاح مشورہ کر رہے ہیں؟

ایسے وقت میں جب امریکی فوج آئندہ سال ۲۰۲۷ء تک مشرق وسطیٰ میں اپنی دسیوں ہزار فوجی اہلکاروں کو برقرار رکھنے کی تیاری کر رہی ہے، امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل نے انکشاف کیا ہے کہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ ایران کے ساتھ جنگ کے خاتمے کا اعلان کرنے کے امکان پر اپنے انتظامیہ کے اعلیٰ حکام سے خفیہ مذاکرات کر رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ٹرمپ نے ان حکام کے ساتھ خفیہ طور پر جنگ ختم کرنے کے اعلان کے امکان پر تبادلہ خیال کیا ہے، جبکہ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ صدر فی الحال اسی آپشن کی جانب مائل ہیں۔ حکام نے مزید بتایا کہ صدر ٹرمپ کے نقطہ نظر سے ایران پر بڑھتا ہوا معاشی دباؤ بالآخر تہران کو اپنے جوہری پروگرام کو ختم کرنے یا پھر معاشی تباہی کے خطرے کا سامنا کرنے پر مجبور کر سکتا ہے۔ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر لکھا: مجھے ہماری موجودہ صورتحال بہت پسند ہے کیونکہ آبنائے ہرمز پر ہمارا تقریباً مکمل کنٹرول ہے، جبکہ ان کی معیشت مکمل طور پر تباہ ہو رہی ہے۔ وہ صرف اس ناگزیر صورتحال کا سامنا کر رہے ہیں۔ آخر ایرانی عوام کب اٹھ کھڑے ہوں گے اور جنگ میں شامل ہوں گے؟ دوسری جانب امریکی فوجی تیاریاں ایک مختلف سمت میں بڑھ رہی ہیں۔ امریکی وزیر جنگ پیٹ ہیگسیتھ نے مشرق وسطیٰ میں امریکی فوجیوں کی تعیناتی کی مدت ۲۰۲۷ء تک بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے، جس سے عندیہ ملتا ہے کہ ایران کے ساتھ تنازع طویل عرصے تک جاری رہ سکتا ہے۔

امریکہ: ٹرمپ کی تصویر والے سکے کی چوطرفہ مذمت، سوشل میڈیا پر ٹرول، اسے ''آزادی کی موت'' قرار دیا گیا

امریکی منٹ (ٹکسال) نے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی تصویر والے ایک ڈالر کے ''سونے'' کے سکوں کی فروخت شروع کر دی ہے۔ اس طرح ٹرمپ امریکی کرنسی پر نمودار ہونے والے دوسرے برسر اقتدار صدر بن گئے ہیں۔ ملک کی ۲۵۰ ویں سالگرہ کے موقع پر تیار کئے گئے اس سکے پر ٹرمپ کے چہرے کے اوپر لفظ ''LIBERTY'' (آزادی) لکھا ہے جس کے ساتھ ایک ڈیش کے ذریعے جڑے سال ۱۷۷۶ء اور ۲۰۲۶ء درج ہیں۔ اس کے بارے میں مبصرین کا کہنا ہے کہ یہ آزادی کی پیدائش اور موت کی تاریخوں کی طرح دکھائی دیتی ہے۔ اقتصادیات کے میدان کی معروف مصنفہ کیتھرین رمپیل نے اس ڈیزائن تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ یہ ڈیزائن ''آزادی کی تاریخ پیدائش ۱۷۷۶ء اور اس کی تاریخ وفات ۲۰۲۶ء ظاہر کرتا ہے۔'' محکمہ خزانہ ان سکوں کو ان کی اصل قیمت سے کہیں زیادہ پر فروخت کر رہا ہے، جن کے رولز اور تھوک تھیلیوں کی قیمتوں میں بھاری اضافہ کیا گیا ہے۔ ڈیموکریٹک قانون سازوں اور کرنسی ڈیزائن کا جائزہ لینے والی ایک دو طرفہ کمیٹی نے اس سکے کی پہلی تجویز پر ہی اعتراض کیا تھا اور دلیل دی تھی کہ کسی برسر اقتدار صدر کو سکے پر پیش کرنا جمہوری اصولوں کی خلاف ورزی تو ہے ہی، ساتھ میں یہ اس وفاقی قانون کی بھی خلاف ورزی ہو سکتی ہے جس کے تحت سکوں پر تصاویر کو صرف متوفی افراد تک محدود کیا گیا ہے۔ منٹ کے حکام کا موقف ہے کہ سالگرہ کی تقسیم والے ایک ڈالر کے سکوں کی اجازت دینے والا ۲۰۲۰ء کے قانون پہ یہ ڈیزائن تیار کیا گیا ہے۔

جتنا آپ سوچتے ہیں ChatGPT اس سے کم پانی استعمال کرتا ہے: سیم آلٹ مین کا دعویٰ

اوپن اے آئی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر سیم آلٹ مین نے مصنوعی ذہانت (AI) میں پانی کے بڑھتے ہوئے استعمال پر تشویش کو مسترد کرتے ہوئے چیٹ جی پی ٹی (ChatGPT) کے سوالات کا موازنہ کیلیفورنیا میں ایک کے استعمال کو ماحولیات کیلئے ایک اہم تشویش سمجھا جا رہا ہے۔ سیم آلٹ مین اس سے قبل دعویٰ کر چکے ہیں کہ چیٹ جی پی ٹی کے ایک اوسط سوال میں تقریباً ۰.۳۲ ملی لیٹر پانی استعمال ہوتا ہے۔ اگر اس اعداد و شمار کو بنیاد بنایا جائے تو ۲۰۱۹ء کی ایک تحقیق کے مطابق کیلیفورنیا میں ایک بادام تیار کرنے کیلئے تقریباً ۳.۵۶ لیٹر پانی درکار ہوتا ہے۔ اگر چیٹ جی پی ٹی کے ہر سوال کیلئے ۰.۳۲ ملی لیٹر پانی کے استعمال کو مدنظر رکھا جائے

اتر ریلوے

ای-نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعے نیچے دیئے گئے کام کے لئے، اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای-نیلامی میں طلب کیا جاتا ہے۔

نمبر شمار	کیٹلاگ نمبر	کام کا نام
		ای-نیلامی کی تاریخ: 15.09.2026
1	EAFZR-ADVT26-1	ٹرین نمبر 22487/22488 وندے بھارت ایکسپریس کے سبھی ڈبوں میں فیکٹری فیٹڈ ایل ای ڈی ٹی وی اسکرین کے ذریعے سے کمرشیل اشتہار حقوق کی ٹھیکے پر الاٹمنٹ۔
		ای-نیلامی کی تاریخ: 22.09.2026
2	EAFZR-CTG26-10	کھیم کرن، کوٹکپورہ، فاضلکا اور مکھو ریلوے اسٹیشنوں پر معاہدہ پر کیٹرنگ اسٹال کو ٹھیکے پر الاٹمنٹ۔
3	EAFZR-MIS26-19	اے) امرتسر ریلوے اسٹیشن پر مسافر ہیلپ ڈیسک کا قیام اور چلانا۔ بی) امرتسر، دھنڈاری کلاں، پھگواڑہ اور فیروزپور کینٹ ریلوے اسٹیشنوں پر واٹر وینڈنگ مشینوں کا قیام اور چلانا۔ سی) کالونی نمبر 10 میں جگراؤں پل کی دیوار کے ساتھ لدھیانہ ریلوے احاطہ میں فوڈ وین اور لدھیانہ ریلوے اسٹیشن پر ٹی ٹی ای ریسٹ ہاؤس کے پاس چھوٹے فوڈ وین کا قیام اور چلانا۔
		ای-نیلامی کی تاریخ: 23.09.2026
4	EAFZR-CTG26-10	ترن تارن، ساھنیوال، گنگسر جیتو، گونی آنا بھائی جگتا، پھگواڑہ، موگا، جگراؤں، ویرکا، کوٹکپورہ، فیروزپور شہر اور چھہرٹا / 2 ریلوے اسٹیشنوں پر کیٹرنگ اسٹال کی ٹھیکے پر الاٹمنٹ۔
5	EAFZR-MPS26-10	امرتسر اور پھگواڑہ ریلوے اسٹیشنوں پر ویٹنگ ہال میں کثیر مقاصدی اسٹال نمبر 3 کا قیام اور چلانے کے لئے ٹھیکے کی الاٹمنٹ۔
		ای-نیلامی کی تاریخ: 24.09.2026
6	EAFZR-ADVT26-22	ٹرین نمبر 14680/79/82/81, 14622/21/26/25&20424/23 کے ڈبوں کے باہری حصے پر وینائل ریپنگ کے ذریعے اشتہار حقوق کے لئے ٹھیکے کی الاٹمنٹ۔
7	EAFZR-PnU26-10	بٹالہ، کوٹکپورہ اور مکتسر ریلوے اسٹیشنوں پر پے اینڈ یوز ٹوائلٹس کے چلانے اور رکھ رکھاؤ کے لئے ٹھیکے کی الاٹمنٹ۔

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کے لئے، براہ کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

نمبر: NR-FZR0COML(NFR)/18/2024 مورخہ: 04.09.2026

3054/2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

انتہا پسند اسرائیلی وزیر کا 18 لاکھ فلسطینیوں کی غزہ سے بے دخلی کا 7 سالہ منصوبہ

اسرائیلی میڈیا کے مطابق، اسرائیلی وزیر اور انتہا پسند یہودی پاور پارٹی کے لیڈر اتامار بین گویر نے محصور غزہ سے ۱۸ لاکھ ۶۰ ہزار فلسطینیوں کو نام نہاد ''رضا کارانہ نقل مکانی'' کے تحت سات سالوں میں نکالنے کا نسلی صفائی کا منصوبہ پیش کیا ہے۔ بین گویر نے جمعرات کو ایک پریس کانفرنس میں اپنی انتخابی مہم کے حصے کے طور پر یہ منصوبہ پیش کیا، جس کا نام ''Disengagement 710'' رکھا گیا ہے۔ اس منصوبے میں اس پر عملدرآمد کے لیے ایک خصوصی وزارت قائم کرنا اور فلسطینیوں کو پناہ دینے والے ممالک میں ''انضمام پیکجز'' کے لیے فنڈ فراہم کرنا شامل ہے۔ بعد ازاں بین گویر کا دعویٰ ہے کہ کچھ ممالک فلسطینیوں کو قبول کرنے کو تیار ہیں، تاہم یدیعوت آحرونوت اخبار نے بتایا کہ اس وقت کوئی ایسا ملک نہیں جس نے غزہ سے بڑی تعداد میں فلسطینیوں کو لینے پر اتفاق کیا ہو۔ رپورٹ کے مطابق، اس منصوبے کا ہدف پہلے سال ڈھائی لاکھ، تین سالوں میں ۱۱ لاکھ ۱۰ ہزار اور سات سالوں میں تقریباً ۱۸ لاکھ ۶۰ ہزار فلسطینیوں کو نکالنا ہے۔ بین گویر اس اقدام کو اپنی انتخابی مہم کا مرکزی حصہ بنانے کا ارادہ رکھتا ہے، اور اس کی پارٹی آئندہ حکومت میں شامل ہونے کے لیے مذاکرات میں اسے کلیدی شرط بنائے گی۔ جبکہ اس منصوبے میں غزہ چھوڑنے والے ہر فرد یا خاندان کے لیے منزل کا ملک، قانونی حیثیت، دستاویزات، ویزا، سفری اخراجات اور ابتدائی رہائش فراہم کرنا شامل ہے۔ یہ منصوبہ ۱۲ اصولوں پر مبنی ہے، جن میں ''رضا کارانہ روانگی'' اور یہ لازمی شرط شامل ہے کہ ہر وہ ملک جو فلسطینیوں کو پناہ دے، انہیں قانونی حیثیت فراہم کرنے کے لیے تیار ہو۔ اس میں کارکردگی، انفرادی سیکیورٹی اسکریننگ اور سالانہ اہداف کی بنیاد پر فلسطینیوں کو لینے والے ممالک اور اداروں کو ''ادائیگیاں'' تجویز کی گئی ہیں، نیز درخواستوں، منظوریوں، روانگیوں اور اخراجات کی ماہانہ رپورٹس کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

ایک سال میں 2 کروڑ بچے آن لائن جنسی زیادتی کا شکار: یونیسیف

یونیسیف کی جانب سے جاری کردہ ایک نئی رپورٹ کے مطابق، ۲۱ ممالک میں صرف ایک سال کے دوران ۱۲ سے ۱۷ سال کی عمر کے تقریباً ۲ کروڑ بچے ٹیکنالوجی کے ذریعے جنسی استحصال اور زیادتی کی کم از کم ایک شکل کا شکار ہوئے۔ رپورٹ کے مطابق، اندازاً ڈیڑھ کروڑ سے زیادہ بچے غیر مطلوبہ جنسی مواد کے سامنے آئے، جبکہ ۹۰ لاکھ بچوں کو ان کی مرضی کے خلاف جنسی بات چیت کرنے یا جنسی تصاویر شیئر کرنے کو کہا گیا، اور ۴۰ لاکھ بچوں کی جنسی تصاویر ان کی مرضی کے بغیر شیئر کی گئیں۔ تاہم، بچوں کی جانب سے کم شکایات کی وجہ سے اس مسئلے کی حقیقی تعداد اس سے کہیں زیادہ ہونے کا امکان ہے۔

ٹرمپ کا دعویٰ: ''خوش ہوں'' کہ پرنس ہیری، میگھن امریکہ چھوڑ کر برطانیہ گئے

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے شہزادہ ہیری اور ان کی اہلیہ میگھن کے امریکہ چھوڑ کر برطانیہ واپس جانے پر خوشی کا اظہار کیا ہے۔ وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کے دوران ٹرمپ سے سسیکس خاندان کی واپسی کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا، ''میں اس پر خوش ہوں، میں ان کا مداح نہیں تھا۔'' انہوں نے الزام لگایا کہ ہیری اور میگھن نے شاہی خاندان کے ساتھ ''بہت زیادہ بے ادبی'' کا برتاؤ کیا۔ ٹرمپ نے خاص طور پر میگھن کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ انہیں ان کا رویہ پسند نہیں تھا اور وہ ملکہ ایلزبتھ دوم اور بادشاہ چارلس کے ساتھ ''انتہائی بدتمیز'' تھیں۔ انہوں نے برطانوی شاہی خاندان کے ساتھ اپنے تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان کے ملکہ ایلزبتھ سے ''بہت اچھے تعلقات'' تھے جبکہ وہ چارلس کو بھی طویل عرصے سے جانتے ہیں اور انہیں ''بہت اچھا انسان'' قرار دیا۔ امریکی صدر نے یہاں تک کہا کہ اگر وہ شاہی خاندان کا حصہ ہوتے تو ہیری اور میگھن کو واپس قبول نہ کرتے۔ ان کا یہ تبصرہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب سسیکس کے ڈیوک اور ڈچس گزشتہ ہفتے اپنے دونوں بچوں، ۷ سالہ شہزادہ آرچی اور ۵ سالہ شہزادی للی بیٹ کے ساتھ برطانیہ واپس پہنچے ہیں۔ خاندان نے اگست کے آخر میں کیلیفورنیا سے برطانیہ کا سفر کیا تھا۔ ہیری اور میگھن نے ۲۰۲۰ء میں شاہی فرائض سے دستبرداری کے بعد امریکہ کا رخ کیا تھا اور کیلیفورنیا میں سکونت اختیار کر لی تھی۔ اب ان کی واپسی کے باوجود دونوں کے سرکاری شاہی فرائض بحال ہونے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ وہ بدستور غیر فعال شاہی ارکان کی حیثیت سے نجی شہری رہیں گے اور سرکاری شاہی سرگرمیوں میں نمائندگی نہیں کریں گے۔ سسیکس خاندان نے برطانیہ میں ایک نجی گھر میں رہنے کا فیصلہ کیا ہے اور شاہی رہائش گاہ میں منتقل ہونے کا کوئی منصوبہ نہیں۔ رپورٹس کے مطابق خاندان کا نیا گھر لندن سے باہر، ممکنہ طور پر Cotswolds کے علاقے میں ہوگا۔ آرچی اور للی بیٹ کو برطانوی اسکول میں داخل کرایا جا چکا ہے اور دونوں ستمبر میں تعلیم کا آغاز کریں گے۔ خاندان کیلیفورنیا میں واقع اپنا گھر بھی برقرار رکھے گا، اس لیے واپسی کو مکمل طور پر امریکہ سے مستقل علیحدگی نہیں سمجھا جا رہا۔ واپسی سے شاہی خاندان کے اندر تعلقات کی بحالی کی قیاس آرائیاں بھی تیز ہوئی ہیں۔ گزشتہ ماہ ہیری نے اپنے والد بادشاہ چارلس سے ملاقات کی تھی، جس کے دوران ملکہ کیملا بھی موجود تھیں۔ یہ ملاقات اہم سمجھی گئی کیونکہ طویل عرصے سے کشیدہ تعلقات کے دوران چارلس نے اپنے پوتے آرچی اور پوتی للی بیٹ کو ۳ سال سے زیادہ عرصے تک بالمشافہ نہیں دیکھا تھا۔

اتر ریلوے

ای-ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر، شمالی ریلوے، فیروزپور بھارت کے صدر کی جانب سے مندرجہ ذیل عنوان والی کھلی ای-ٹینڈر طلب کرتے ہیں، جو www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں اور جن کی ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 23-09-2026 دوپہر 15.00 بجے تک ہے۔ ٹینڈر دہندگان صرف ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک ہی اپنی آفر [illegible] پیش کر سکیں گے۔ اس ٹینڈر کے خلاف مینول آفر منظور نہیں کئے جائیں گے اور موصول ہونے والے کسی بھی مینول آفر پر کوئی غور نہیں کیا جائے گا۔ [illegible] فارم فیس اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب بھگتان طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے ہی کر سکیں گے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعے مینول بھگتان منظور نہیں کیا جائے گا۔ مزید معلومات کیلئے www.ireps.gov.in پر لاگ ان کریں۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر کیٹیگری	بڈ سسٹم
کھلا	کام	سنگل پیکٹ سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
01-09-2026	09-09-2026	23-09-2026 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات	مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلیڈیٹی	مدت تکمیل کام
1.	109-2026-27-ADEN-I-ASR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر-فرسٹ، امرتسر (2026-27) کے تحت سینئر ڈپارٹمنٹل انجینئر ورکس ML، امرتسر کے دائرہ اختیار علاقہ میں جنرل مرمت اور دیکھ بھال کیلئے سالانہ زون ورک۔ اسی نوعیت کا کام: ''ٹریک کے کام کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔''	9999994.93	200000.00	60 دن	12 مہینے
2.	110-2026-27-ADEN-II-ASR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر-سیکنڈ، امرتسر (2026-27) کے تحت سینئر سیکشن انجینئر ورکس بیاس کے سیکشن میں جنرل مرمت اور دیکھ بھال کیلئے سالانہ زون ورکس۔ اسی نوعیت کا کام: ''ٹریک کے کام کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔''	7499994.47	150000.00	60 دن	12 مہینے
3.	111-2026-27-ADEN-I-ASR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر-فرسٹ، امرتسر (2026-27) کے تحت سینئر سیکشن انجینئر ورکس WS، امرتسر سیکشن میں میکینیکل ورکشاپ امرتسر اور کالونی کے بلاک A,B & C میں جنرل مرمت اور دیکھ بھال کیلئے سالانہ زون کا کام۔ اسی نوعیت کا کام: ''ٹریک کے کام کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔''	9999994.99	200000.00	60 دن	12 مہینے
4.	112-2026-27-ADEN-II-ASR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر-سیکنڈ، امرتسر (2026-27) کے تحت سینئر سیکشن انجینئر ورکس BL، امرتسر کے امرتسر-کھیم کرن سیکشن کی جنرل مرمت اور دیکھ بھال کیلئے سالانہ زون ورکس۔ اسی نوعیت کا کام: ''ٹریک کے کام کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔''	7000319.93	140000.00	60 دن	12 مہینے
5.	113-2026-27-ADEN-4-ASR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر-سیکنڈ، امرتسر (2026-27) کے تحت سینئر سیکشن انجینئر ورکس BL، امرتسر سیکشن میں [illegible] بٹالہ-قادیان سیکشن کی جنرل مرمت اور دیکھ بھال کیلئے سالانہ زون ورکس۔ اسی نوعیت کا کام: ''ٹریک کے کام کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔''	5499948.40	110000.00	60 دن	12 مہینے
6.	114-2026-27-ADEN-JUC	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر، جالندھر شہر کے تحت سینئر سیکشن انجینئر ورکس جالندھر شہر کے سیکشن میں جنرل مرمت اور دیکھ بھال کیلئے سالانہ زون ورک (2026-27)۔ اسی نوعیت کا کام: ''ٹریک کے کام کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔''	8999908.85	180000.00	60 دن	12 مہینے
7.	115-2026-27-ADEN-JUC	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر، جالندھر شہر کے تحت سینئر سیکشن انجینئر ورکس جالندھر شہر کے سیکشن میں DMU شیڈ جالندھر شہر کی جنرل مرمت اور دیکھ بھال کیلئے سالانہ زون ورکس (2026-27)۔ اسی نوعیت کا کام: ''ٹریک کے کام کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔''	5499988.67	110000.00	60 دن	12 مہینے

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کر لیں گے۔ 2۔ ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی جائز ہوں گے۔

ٹینڈر نمبر: 109, 111, 113-2026-27-ADEN-I-ASR & 110, 112-2026-27-ADEN-II- ASR & 114, 115-2026-27-ADEN-JUC

مورخہ: 02-09-2026

3035/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

آپ ﷺ کی انقلابی تعلیمات کے نتیجہ میں دنیا میں فکری انقلاب آیا

تحریر۔۔۔۔
محمد اسمعیل خان

وحدت الٰہی سے لے کر خواتین کے لئے وراثت میں حصہ تک تعلیمات نبویؐ ایک ایسا منبع ہے جس سے ہر زمانہ، ہر دَور اور ہر طبقہ کے لوگ روشنی حاصل کرسکتے ہیں۔

قرآن مجید نے آپ ﷺ کو تمام عالم کے لئے رحمت قرار دیا ہے: وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ (الانبیاء: ۱۰۷) اس میں اس حقیقت کی طرف اشارہ ہے کہ آپ ﷺ کی انقلاب انگیز تعلیمات پوری انسانیت کے لئے نفع اور خیر وفلاح کی ضامن ہیں۔ پیغمبر اسلامؐ کی انقلابی شخصیت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے قرآن نے کہا ہے کہ آپ کے ذریعہ آئے ہوئے دین کو اللہ تعالیٰ غلبہ عطا کریں گے: لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ (التوبۃ: ۳۳) یہ صرف دعویٰ نہیں بلکہ ایک تاریخی حقیقت ہے۔ آپؐ کے ذریعہ دنیا میں جو فکری انقلاب آیا اور اس کے نتیجہ میں ترقی اور انصاف کے راستے کھلے، وہ پیغام محمدیؐ کے غلبہ کی واضح مثال ہیں۔ پیغمبر اسلامؐ نے جس صالح انقلاب سے دنیا کو بہرہ ور کیا اور آپ ﷺ کی صحبت بافیض نے ذرہ کو آفتاب بنادیا، اکبر الہ آبادی نے اس کا خوب نقشہ کھینچا ہے:

دُرفشانی نے تری، قطروں کو دریا کردیا
دل کو روشن کردیا، آنکھوں کو بینا کردیا
خود نہ تھے جو راہ پر، اوروں کے ہادی بن گئے
کیا نظر تھی جس نے مردوں کو مسیحا کردیا!

یوں تو آپ ﷺ کے ذریعہ زندگی کے ہر شعبہ میں دُور رس تبدیلیاں آئیں؛ لیکن ان میں سے چند پہلوؤں کا ذکر خاص طور پر ضروری معلوم ہوتا ہے: ان میں پہلی بات یہ ہے کہ آپؐ نے انسانیت کو 'وحدتِ الٰہ' کا تصور دیا۔ خدا کو ایک ماننا بظاہر ایک سادہ سی بات معلوم ہوتی ہے لیکن بمقابلہ الحاد وانکار اور شرک و مخلوق پرستی کے یہ ایک انقلابی عقیدہ ہے، خدا کا انکار انسان کو غیر ذمہ دار، گناہوں کے بارے میں جری اور مادہ پرست بنادیتا ہے کیونکہ اسے جواب دہی کا کوئی خوف نہیں ہوتا اور دُنیا اس کے لئے محض عشرت کدۂ حیات ہوتی ہے۔ اللہ کے ایک ہونے کے تصور سے انسانیت کی تکریم اور اس کا اعزاز متعلق ہے۔ یہ اس بات کا اعلان ہے کہ اس کی پیشانی غیر اللہ کے سامنے جھکنے سے ماوراء ہے اور خدا نے اس کو پوری کائنات پر فضیلت بخشی ہے۔ عقیدۂ توحید نے انسانیت کو اوہام پرستی سے نجات دلائی کیونکہ توحید پر ایمان رکھنے والا اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ مخلوق اسے نفع و نقصان پہنچانے سے عاجز ہے۔ توحید کا عقیدہ انسان کے اندر خدا کی محبت اور خدا کا خوف پیدا کرتا ہے اور وہ دنیا کو عشرت کدہ سمجھنے کے بجائے امتحان گاہ سمجھ کر پھونک پھونک کر قدم رکھتا ہے؛ اس لئے توحید کا عقیدہ انسانیت کے لئے بہت بڑی نعمت اور سامان رحمت ہے جو رسولؐ اللہ کے ذریعہ انسانیت کو حاصل ہوا ہے۔

آپ ﷺ کی دوسری اہم تعلیم ''انسانی وحدت'' کا تصور ہے۔ آپؐ کی بعثت سے پہلے دنیا کی قریب قریب تمام تہذیبوں اور مذاہب میں انسان اور انسان کے درمیان فرق کرنے اور کچھ لوگوں کے پیدائشی طور پر معزز اور کچھ لوگوں کے حقیر ہونے کا تصور موجود تھا۔ یہودی جو تھے وہ اسرائیلی اور غیر اسرائیلی میں امتیاز کرتے تھے اور جو لوگ حضرت یعقوب علیہ السلام کی نسل سے ہوں، ان کو پیدائشی طور پر افضل وبرتر جانتے تھے اور آج بھی ان کا یہی تصور ہے۔ ایران کے لوگوں کا خیال تھا کہ جو لوگ بادشاہ کی نسل سے ہیں، وہ خدا کے خاص اور مقرب بندے ہیں؛ بلکہ خدا کا کنبہ ہیں۔ کم وبیش یہی حال دنیا کے مختلف علاقوں اور مختلف قوموں میں تھا۔

رسول اللہ ﷺ نے ان حالات میں انسانی وحدت کا تصور پیش کیا اور پیدائشی طور پر افضل وبرتر اور حقیر و کہتر ہونے کے تصور کو رد فرمادیا۔ آپ ﷺ نے صاف اعلان کیا کہ کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی گورے کو کسی کالے پر محض رنگ ونسل کی وجہ سے کوئی فضیلت حاصل نہیں ہے؛ بلکہ فضیلت کا معیار انسان کا تقویٰ اور اس کا عمل ہے۔ اس اعلان نے عرب کے معزز قبائل اور حبش وروم کے بلالؓ وصہیبؓ کو ایک صف میں کھڑا کردیا؛ بلکہ یہ عجمی نژاد غلام جو کبھی حقارت کی نظر سے دیکھے جاتے تھے، زعماء عرب کے لئے وجہ رشک بن گئے اور حضرت عمر فاروقؓ جیسے فرمانروا بھی انہیں ''سردار'' کے لفظ سے مخاطب کرنے لگے۔ یہ آپؐ ہی کی تعلیمات کا نتیجہ ہے کہ اسلام کے پھیلنے کے ساتھ ہی تفریق و امتیاز کی زنجیریں کٹنے لگیں، انسانی مساوات کے نعرے ہر سو بلند ہوئے اور دنیا کی مظلوم و مقہور قوموں کو پیدائشی غلامی سے آزادی نصیب ہوئی۔ اگر کہیں کسی انسانی گروہ نے اپنی شقاوت اور جور وجفا سے اس ظلم کے سلسلہ کو جاری بھی رکھا، تو ان کو ہر طرف سے طعن و تشنیع کے الزام سننے پڑے اور مظلوموں کو ان کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنے کا موقع فراہم ہوا۔ یہ آپؐ کی رحمت عامہ کا ایسا شاندار اور مثالی پہلو ہے کہ کوئی صاحب بصیرت چاہے بھی تو نظر انداز نہیں کرسکتا۔

اس وحدت انسانی کے تصور نے زندگی کے تمام شعبوں پر اپنا اثر ڈالا، تمام لوگوں کیلئے ہر طرح کے پیشہ کا دروازہ کھل گیا اور پیشوں کی تحقیر وتذلیل کا تصور ختم ہوا، اس کے نتیجہ میں علم کی روشنی عام ہوئی اور ہر ایک کیلئے تعلیم کا دروازہ کھلا، سماجی زندگی میں ہر ایک کیلئے باعزت طریقہ پر زندگی بسر کرنے کا موقع فراہم ہوا، جرم وسزا کے باب میں انصاف کا قائم کیا جانا ممکن ہوا، اور ہر ایک کیلئے اپنی تہذیب اور اپنی روایات کا تحفظ ممکن ہوسکا۔

اس انسانی وحدت کے تصور نے ایک نمایاں اثر سیاسی نظام پر بھی ڈالا۔ اسلام سے پہلے پوری دنیا کے سیاسی اُفق پر ملوکیت کا تصور چھایا ہوا تھا اور اس کے مقابلہ میں کوئی اور نظام سیاست عملاً موجود نہیں تھا۔ ظہور اسلام کے وقت جتنی معلوم طاقتیں تھیں، وہ سب ملوکیت کی نمائندہ تھیں۔ روم، ایران، حبش، یمن وغیرہ میں بادشاہت تھی، ہندوستان اور چین کے علاقوں میں بھی چھوٹے بڑے راجا تھے، غرض پوری دنیا بادشاہت کے آمرانہ نظام اور پنجۂ استبداد کے تحت تھی، یہاں تک کہ یونان کے فلاسفہ نے جس جمہوریت کا نقشہ پیش کیا تھا، اس میں بھی ''اَشراف'' کی حکومت کا تصور تھا اور اقتدار میں عام لوگوں کی شرکت کی کوئی گنجائش نہیں تھی۔

اسلام نے انسانی وحدت اور مساوات کا جو تصور پیش کیا، اس نے خاندانی بنیاد پر حکومت واقتدار کے ارتکاز اور فرمانروائی کے تصور کو پاش پاش کردیا اور جمہوریت کے تصور نے غلبہ حاصل کرلیا۔ آپ ﷺ نے عملی طور پر بھی اس کی مثال قائم فرمائی، متعدد بار جب آپؐ مدینہ سے باہر تشریف لے گئے تو حضرت عبداللہ بن اُم مکتومؓ کو یہاں کا عارضی گورنر بنایا۔ جس فوج میں قریش کے معزز سردار تھے، ان پر آپؐ نے ایک آزاد کردہ غلام حضرت زید بن حارثہؓ کو سپہ سالار بنایا۔ چنانچہ آج صورت حال یہ ہے کہ پوری دنیا میں جمہوری نظام قائم ہے، جو اسلام کے تصور خلافت سے مستعار اور اپنی بعض خامیوں کے باوجود انسانی وحدت و مساوات کا علمبردار ہے، یہاں تک کہ آج یا تو بادشاہت کا وجود ہی نہیں ہے، یا ہے تو محض دستوری اور علامتی بادشاہت ہے، اور اگر کہیں جبراً آمرانہ ملوکیت باقی ہے تو وہ پوری دنیا کی نگاہ میں قابل تحقیر اور لائق ملامت ہے۔

تعلیماتِ محمدیؐ کا تیسرا اہم پہلو علم کی حوصلہ افزائی ہے۔ آپؐ جس سماج میں تشریف لائے، وہاں لوگ اس بات کو سرمایۂ افتخار سمجھتے تھے کہ وہ پڑھنا لکھنا نہیں جانتے، وہ بہت ہی فخر کے ساتھ اپنے ''اُمّی'' ہونے کی بات کہتے تھے۔ آپ ﷺ نے تعلیم و تعلم کی حوصلہ افزائی کی اور علم کو بلا امتیاز و تفریق ہر طبقہ کے لئے عام فرمایا۔ پھر آپؐ نے علم کے معاملہ میں دین و دنیا کی کوئی تقسیم نہیں کی؛ بلکہ ہر وہ علم جو انسانیت کیلئے نفع بخش ہو، خدا سے اس کی دُعاء کی اور فرمایا کہ علم و حکمت کی جو بات جہاں سے مل جائے، اس کی طرف اسی طرح لپکنا چاہئے، جیسے انسان اپنی گم شدہ چیز کے لئے لپکتا ہے: (ترمذی، ابواب العلم، حدیث نمبر: ۲۶۸۱) آپ ﷺ نے مسلمان بچوں کو بدر کے غیر مسلم قیدیوں سے تعلیم دلائی اور مدینہ میں یہودیوں کی درس گاہ ''بیت المدارس'' میں تشریف لے گئے، جس سے علم کے معاملہ میں آپؐ کی فراخ قلبی اور کشادہ چشمی کا اندازہ ہوتا ہے۔

اس سے نہ صرف یہ کہ علم کا دور دورہ ہوا؛ بلکہ غیر سائنٹفک فکر کی جگہ سائنٹفک فکر کا غلبہ ہوا، اور توہمات کی زنجیریں کٹ گئیں، شرک میں چوں کہ مخلوقات کو معبود کا درجہ دیا جاتا ہے اور جو معبود ہو، اس کی عظمت اور اس کا احترام تحقیق و تجسس میں مانع بن جاتا ہے؛ اس لئے وہ علمی ترقی اور تحقیق وسائنس کے ارتقاء میں رکاوٹ بن جاتی ہے، توحید چوں کہ مخلوقات کے معبود ہونے کی نفی کرتی ہے؛ اس لئے کائنات کی تمام اشیاء پر غور و فکر، بحث و تحقیق اور تفحص و تجسس کا راستہ کھلتا ہے۔ انسان علم میں جتنا آگے بڑھتا جائے اور کائنات کے حقائق پر جو پردے پڑے ہوئے ہیں، ان کو جس قدر اُٹھاتا جائے، وہ اسی قدر توہمات سے آزاد ہوتا جائے گا۔

چوتھے، اسلام سے پہلے اہل مذاہب نے دین اور دنیا کا بٹوارہ کر رکھا تھا اور دین و دنیا کی اس تقسیم کی وجہ سے بعض انسانی گروہ قانون فطرت کے خلاف بغاوت پر آمادہ تھے۔ نکاح کو بری بات سمجھا جاتا تھا، قرب خداوندی کے لئے تجرد کی زندگی ضروری قرار دی جاتی تھی اور مرد و عورت کے فطری تعلق کو بہر صورت گناہ باور کیا جاتا تھا، کسب معاش کی محنتوں کو دین داری کے مغائر اور رضائے خداوندی میں رکاوٹ گمان کیا جاتا تھا، یہاں تک کہ رہبانیت کے غلبہ کا یورپ میں ایک ایسا دور بھی گزرا ہے کہ لوگ نہانے، دھونے، صاف ستھرے کپڑے پہننے اور خوشبو استعمال کرنے کو بھی للٰہیت کے خلاف سمجھتے تھے۔ مذہب کے متبعین میں بھی اس طرح کا تصور عام تھا۔ رسول ﷺ کی رحمت کا ایک اہم باب رہبانیت کے اس تصور کا خاتمہ ہے۔ آپ ﷺ نے تعلیم دی کہ اللہ تعالیٰ کے احکام کی حدود میں رہتے ہوئے دنیا سے نفع اُٹھانا بھی دین کا ایک حصہ ہے۔ 'دین' دنیا سے نفع اُٹھانے میں حلال وحرام کی تمیز کا نام ہے نہ کہ دنیا کو ترک کردینے کا؛ چنانچہ آپؐ نے نکاح کرنے کا حکم دیا، اس کو اپنی اور انبیاء کی سنت قرار دیا اور تجرد کی زندگی کو ناپسند فرمایا، کسب معاش کو ایک اہم فریضہ قرار دیا اور اس کی حوصلہ افزائی فرمائی، صفائی ستھرائی کی تعلیم دی اور کوئی ایسا حکم نہیں دیا جو انسانی فطرت سے متصادم ہو؛ بلکہ انسانی فطرت میں جو تقاضے اور داعیے رکھے گئے ہیں، ان سب کو جائز رکھا گیا اور ان کے لئے مناسب حدود مقرر کردی گئیں۔

پانچویں، عورتوں کو عزت واحترام کا مقام عطا کرنا اور انسانی سماج میں ان کی قدردانی کو یقینی بنانا بھی آپ ﷺ کا ایک اہم کارنامہ ہے۔ اسلام کی آمد سے قبل دنیا میں عورت کو گناہ کا دروازہ اور نحوست کا سبب سمجھا جاتا تھا۔ ان کے بارے میں تصور تھا کہ وہ شادی سے پہلے باپ کی اور شادی کے بعد اپنے شوہر کی ملکیت ہوتی ہے، وہ چوں کہ خود ایک مملوکہ شئے ہے؛ اس لئے اس کو مالک ہونے کا حق نہیں تھا؛ اسی لئے اس کو حصۂ میراث نہیں ملتا تھا، عرب کے بعض قبائل میں تو لڑکیاں زندہ دفن کردی جاتی تھیں، اس بات میں بھی اختلاف تھا کہ کیا عورت کا شمار انسانوں میں ہے؟

ان حالات میں آپ ﷺ دنیا میں تشریف لائے اور بتایا کہ مرد و عورت ایک ہی ماں باپ سے پیدا ہونے والی دو صنفیں ہیں، (النساء: ۱)۔ پہلے حضرت حواء علیہا السلام کی طرف گناہ کی نسبت کی جاتی تھی مگر قرآن نے اس داغ کو صاف کیا: ''آدم (علیہ السلام) سے اپنے رب کے حکم (کو سمجھنے) میں فروگزاشت ہوئی۔'' (طٰہٰ: ۱۲۱) اور اس کا اصل محرک شیطان کو قرار دیا: ''شیطان نے انہیں اس جگہ سے ہلادیا اور انہیں اس (راحت کے) مقام سے جہاں وہ تھے الگ کردیا۔'' (البقرۃ: ۳۶) عورت کو بیٹی، بیوی اور ماں کی حیثیت سے مردوں سے بڑھ کر درجہ دیا، ان کو نکاح کرنے، اپنے مال میں تصرف کرنے، تعلیم حاصل کرنے، اپنے خیالات کا اظہار کرنے، شرعی حدود کی رعایت کے ساتھ کسب معاش کرنے وغیرہ کی اجازت دی اور انہیں معاشرہ میں عزت کا مقام دیا۔

انیسویں صدی کے وسط تک مغربی ملکوں میں عورت کو حق میراث نہیں ملتا تھا، برادران وطن کے یہاں ۱۹۵۰ء تک عورت کو حق میراث حاصل نہیں تھا؛ لیکن اسلام نے اول دن سے بیٹی کو اپنے والدین کے، ماں کو اپنی اولاد کے اور بیوی کو اپنے شوہر کے ترکہ میں سے لازمی وارث بنایا اور بعض حالات میں دوسری خاتون رشتہ داروں کو بھی میراث میں حق دیا، یہاں تک کہ اسلام نے نکاح کیلئے عورت کی رضامندی کو شرط قرار دیا۔ جدید ترقی یافتہ دُنیا میں آج عورتوں کے حقوق یا ان کی آزادی کا جو نعرہ لگایا جارہا ہے، یہ سب رسولؐ اللہ کی انقلاب انگیز تعلیمات کا نتیجہ ہے۔

اس لئے اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آپ ﷺ کی ذات صرف مسلمانوں کے لئے نہیں؛ بلکہ پوری انسانیت اور تمام عالم کے لئے رحمت بیکراں ہے۔

وطن
سرینگر

شام ہوتے ہی
پبلک ٹرانسپورٹ سڑکوں سے غائب

دُنیا میں ہر ایک انسان اپنے اپنے کام کاج اور روزی روٹی یا پڑھائی لکھائی کو لیکر ایک جگہ سے دوسری جگہ اپنی چلت پھرت جاری رکھتا ہے۔انسان کی یہی چلت پھرت ایک انسان کو دوسرے انسان کی خدمت کرنے کے اہل بناتا ہے جس وجہ سے مختلف انسانوں اور مختلف خدمات ایک دوسرے کے طابع بناتا ہے اور ہر ایک انسان دوسرے انسان کے کام آتا ہے۔انسان کی یہ چلت پھرت وقت بدلنے کے ساتھ ساتھ بدل گیا گویا کہ پہلے پہلے انسان پیدل ہی ایک جگہ سے دوسری جگہ جایا کرتا تھا اور پھر پیدل چلنے سے گھوڑوں پر سفر کرنے کو ترجیح دی گئی اور پھر سائیکل اور اِسکوٹر نے گھوڑوں کی جگہ لے لی۔لوگوں کی آبادی کا تناسب بڑھتا گیا اور لوگ دور دور تک سفر کرنے لگا اور اِس دوری کو نزدیگی میں بدلنے کیلئے مختلف گاڑیوں سے اس سفر کو آسان بنایا گیا جس کی مدد سے مہینوں کا سفر دِنوں میں اور دِنوں کا سفر گھنٹوں میں تبدیل کیا گیا۔مُسافر بسوں کا یا پبلک ٹرانسپورٹ کا سڑکوں پر دھوڑنا ایک نعمت کے طور پر دیکھا گیا جس میں بیمار سے لیکر نوکری پیشہ افراد اور اسکول سے لیکر یونیورسٹیوں میں تعلیم حاصل کرنے والے لوگ با آسانی سفر کرتے ہوئے دکھائی دے رہے تھے مگر اِس وقت صورتحال کچھ مختلف دکھائی دے رہی ہے اور اِن مسافر بسوں کی وجہ سے لوگوں کو آسانی کے بجائے مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔کشمیر وادی میں کوئی بھی سڑک ایسی نہیں جہاں پر ٹریفک کا دباؤ نا قابل برداشت ہوتا ہے اور لوگوں کو کسی بھی راستے گزارنے کیلئے بڑی مشقتوں کا سامنا کرنا پڑتا اور یہ سب اِس لئے ہے کہ پبلک ٹرانسپورٹ میں سفر لوگوں کیلئے وبال جان بنا ہوا ہوتا ہے اور گھنٹوں تک سڑک پر سواریوں کا انتظار اور پھر اور لوڈ نگ سے بچنے کیلئے لوگوں نے اپنی نجی گاڑیوں میں سفر کرنے کو ترجیح دی۔لوگوں کا اپنی گاڑیوں میں سفر کرنے سے ایک تو سڑکوں پر ٹریفک کا دباؤ بڑھتا ہے اور دوسری طرف مُسافر بردار گاڑیوں کیلئے سواریاں اور مسافر کم ہوتے گئے اور اس صورتحال سے نمٹنے کیلئے مسافر بردار گاڑیاں شام ہوتے ہی سڑکوں سے رفو چکر ہو جاتے ہیں۔مسافر گاڑیوں کا سڑکوں سے شام کے وقت غائب ہونا لوگوں کو مختلف مصائب میں مبتلا کرتے ہیں اور شام کے وقت لوگ سڑکوں پر دربدر گاڑیوں کی تلاش میں گھنٹوں تک انتظار کرنا پڑتا ہے۔لوگوں کو اور سرکار کو ایک دوسرے کا ساتھ دینا ہوگا تا کہ سڑکوں پر سے گاڑیوں کا داباؤ کم کیا جائے اور پبلک ٹرانسپورٹ چوبیس گھنٹے لوگوں کیلئے دستیاب رہے۔

عالمی معیشت کے افق پر تاریکی کے بادل:
دنیا بھر میں سرمایہ کاروں پر گھبراہٹ کیوں طاری ہے؟

بی بی سی

سوئٹزرلینڈ کے شہر ڈیووس کے ایوانوں میں اس وقت کا اہم ترین مسئلہ یہ ہے کہ آیا عالمی معاشی بحران آ رہا ہے یا نہیں۔اس بات کی توثیق بی بی سی کے اقتصادی امور کے ایڈیٹر فیصل اسلام نے کی جو سوئٹزرلینڈ کے شہر ڈیووس میں منعقد ہونے والے ورلڈ اکنامک فورم کی کوریج کے لیے وہاں موجود تھے۔دنیا میں سرمایہ کاری کے سب سے بڑے فنڈز کے منتظمین کی جانب سے حالیہ ہفتوں میں آنے والے معاشی خطرات کے بارے میں ایک ایک کر کے آگاہ کیا جاتا رہا ہے، گو کچھ سابقوں اور لاحقوں کے ساتھ۔تصویر کا تاریک پہلو دیکھنے والے دوسروں کے مقابلے میں زیادہ مایوس ہیں۔اربوں ڈالر کے انتظام کے ذمہ دار سیاست دان اس معاملے کا تجزیہ کر رہے ہیں اور اس حقیقت کی تصدیق کرتے ہیں کہ اقتدار کے اعلیٰ سطحی حلقوں کو یہ تشویش لاحق ہے۔عالمی بینک کے سربراہ ڈیوڈ مالپاس نے چند روز قبل ایک تقریب میں خبردار کیا تھا کہ توانائی، خوراک اور کھاد کی قیمت بڑھنے پر یہ دیکھنا مشکل ہے کہ ہم کس طرح کساد بازاری سے بچ سکتے ہیں۔انھوں نے کہا کہ توانائی کی قیمتوں میں دگنے اضافے کا محض خیال ہی اپنے طور پر کساد بازاری کو جنم دینے کے لیے کافی ہے۔

'آفات کا ممکنہ امتزاج'

بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کی ڈائریکٹر کرسٹلینا جارجیوا نے زیادہ نرم لہجے، جس میں تشویش کا عنصر واضح طور پر جھلک رہا تھا کہا کہ 'افق تاریک ہو چکا ہے۔'جارجیوا نے مزید کہا کہ کووڈ **19** وبا کے اثرات، مالیاتی منڈیوں میں ہیجان، موسمیاتی تبدیلی کے مسلسل خطرے، یوکرین میں جنگ اور خوراک کا موجودہ بحران سب اکٹھا ہو گیا ہے جس سے 'آفات اکٹھی' ہو گئی ہیں۔اپنے الفاظ کا مطلب واضح کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ 'اگرچہ انھیں دنیا کی بڑی معیشتوں کے لیے کساد بازاری کی توقع نہیں ہے لیکن وہ اسے مسترد بھی نہیں کر سکتیں۔'انھوں نے ڈیووس میں افتتاحی اجلاس میں وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ 'نہیں، ابھی نہیں، (لیکن) اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یہ بعید از قیاس ہے۔'اس کے متوازی امریکی صدر جو بائیڈن نے کہا کہ 'امریکی کساد ناگزیر نہیں ہے۔'حقیقت یہ ہے کہ معیشت کو سکڑنے سے بچانے کے بارے میں بات ہو رہی ہے، اگرچہ ہم امید کی کرن روشن رکھنا چاہتے ہیں، اس کے باوجود اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ ایک پوشیدہ خطرہ ہے۔ایک خطرہ جو دیگر چیزوں کے علاوہ زیادہ افراط زر (چار دہائیوں میں سب سے زیادہ) کی وجہ سے پرورش پاتا رہا ہے وہ سپلائی چین میں رکاوٹوں اور یوکرین پر روس کے حملے کی وجہ سے شدید ہو گیا ہے۔کاروباری اور سیاسی اشرافیہ عالمی معیشت کی اصل صورتحال سمجھنے کے لیے مختلف ٹکڑے جوڑ کر واضح تصویر بنانے کے لیے بے قرار ہیں کیونکہ یوکرین میں جنگ سے افراط زر میں اضافہ جاری ہے۔

کساد بازاری یا ریسیشن ہے کیا؟

اس بحث کے درمیان یہ سوال ایک بار پھر زور پکڑ رہا ہے کہ کساد بازاری یا مندی اصل میں ہے کیا؟

بہت سے ماہرین معاشیات تکنیکی مندی کی بات کرتے ہیں، جب مجموعی پیداوار (جی ڈی پی) کی شرح نمو مسلسل دو سہ ماہیوں میں گراوٹ کا شکار رہی ہے۔جی ڈی پی کی شرح نمو کمپنیوں کو یہ فیصلہ کرنے میں مدد کرتی ہے کہ کب زیادہ کارکنوں کو رکھنا ہے اور ان کی خدمات حاصل کرنی ہیں یا کم سرمایہ کاری اور اخراجات کم کرنے ہیں اور اپنی افرادی قوت کو کم کرنا ہے۔

حکومتیں اسے ایسے فیصلے کرنے کے لیے بھی استعمال کرتی ہیں جو ٹیکسوں سے لے کر اخراجات تک ہو سکتے ہیں۔شرح سود بڑھانے یا کم کرنے پر غور کرتے وقت افراط زر کے ساتھ ساتھ مرکزی بینکوں کے لیے یہ ایک اہم اشارہ ہے۔تاہم دوسرے لوگ زیادہ لچکدار نقطہ نظر کے حامل اسے 'معاشی سرگرمیوں میں نمایاں کمی' قرار دیتے ہیں جو پوری معیشت میں پھیلتی ہے اور چند ماہ سے زیادہ عرصے تک جاری رہتی ہے۔عالمی بینک یا آئی ایم ایف جیسی بین الاقوامی تنظیمیں عالمی مندی کو ایک ایسا سال سمجھتی ہیں جس میں اوسطاً عالمی سطح پر شہریوں کی حقیقی آمدنی میں کمی واقع ہوتی ہے۔

تضاد یہ ہے کہ اس تازہ ترین مندی میں جب لوگ مشکلات کا شکار ہیں، سٹاک مارکیٹس نے ناقابل یقین حد تک اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔دوسری جنگ عظیم کے بعد سے معیشت کو سب سے بڑا دھچکا عالمی وبا سے پہنچا جس نے گلوبلائزیشن کی بنیادوں کو ہلا کر رکھ دیا اور ایسے اثرات چھوڑے جو ابھی دور ہو ہی رہے تھے جب فروری کے اواخر میں روس نے یوکرین پر حملہ کر دیا۔اتنی بڑی تعداد میں جیو پولیٹیکل تبدیلی کے ساتھ، اس سال کے لیے معاشی ترقی کے تمام تخمینوں پر نظر ثانی کی جا رہی ہے۔اس صورتحال میں چین ایک بہت بڑا معمہ بن گیا ہے۔

ایشیا کی دیو قامت معیشت، جو تمام عالمی پیداوار کا **19** فیصد ہے تجزیہ کاروں کی نظروں میں اس کی معیشت میں ست روی کا براہ راست اثر باقی دنیا پر پڑے گا۔ایسا دو اعتبار سے ہوگا، دوسرے ممالک سے اشیا اور خدمات کے خریدار کے طور پر اس کی اہمیت اور بین الاقوامی تجارت کی فراہمی کرنے والی سپلائی کی کڑیوں میں اس کا کلیدی کردار ہے۔کووڈ **19** کی تازہ ترین وبا کی وجہ سے ملک کے کچھ علاقوں میں شدید لاک ڈاؤن ہو گیا ہے جس سے چینی بندرگاہوں میں ٹریفک جام اور کامرس، صنعتوں اور جائیداد کے کاروبار جیسے شعبوں پر منفی اثرات پڑے ہیں۔ڈیوڈ مالپاس نے چین کے بعض بڑے شہروں میں بندشوں کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا ہے کیونکہ ان کے مطابق 'اب بھی دنیا پر اثرات یا ست اثرات ہیں۔'

عالمی بینک کے نمائندے نے کہا کہ 'چین پہلے ہی ریئل اسٹیٹ کے شعبے میں مندی سے گزر رہا تھا لہٰذا روس کے حملے سے قبل چین کی ترقی کی پیش گوئی **2022** تک کافی حد تک کم ہو چکی تھی۔'انھوں نے مزید کہا کہ اس کے بعد کووڈ کی وجہ سے لاک ڈاؤن ہو گیا جس سے چین کے لیے ترقی کی توقعات میں مزید کمی آئی۔

منی ٹرک کے پیچھے لکھا نام جس نے پولیس کو ڈھائی سال سے مطلوب قاتل تک پہنچا دیا

بھارگو پاریکھ
بی بی سی گجراتی

انڈیا کی ریاست گجرات کے ایک گاؤں میں میں یوگیش پٹیل نامی نوجوان نے پولیس کے سامنے اعتراف کیا ہے کہ اس نے ڈھائی سال کے اندر اپنے چچا اور کزن کا ایک ہی طریقے سے قتل کروایا تھا۔ڈھائی سال تک چچا کا قاتل نہ پکڑے جانے پر اس نے اپنے کزن کو بھی قتل کروا دیا لیکن پولیس بالآخر قتل میں استعمال ہونے والے منی ٹرک کی مدد سے اسے گرفتار کرنے میں کامیاب ہو گئی ہے۔

پولیس کی طرف سے پوچھ گچھ کے دوران ملزم یوگیش پٹیل نے کہا کہ 'ہماری ایک گفٹ شاپ تھی، میں دن رات اس میں کام کرتا تھا لیکن میرے چچا نے مجھ پر چوری کا الزام لگایا، میرا سماجی بائیکاٹ کیا گیا، اس لیے کہ انھیں مجھے حصہ نہ دینا پڑے۔'انھوں نے پولیس کو بتایا کہ 'ڈھائی سال پہلے، میں نے اپنے چچا کو بدلے میں قتل کروا دیا اور اسے ایک حادثہ سمجھا گیا۔پکڑے نہ جانے کے بعد میں نے اپنے کزن کو بھی اسی طرح قتل کروا دیا۔'

یہ اعتراف کرتے وقت مہسانہ کے نانی کڑی روڈ پر بنگلے نما مکان میں رہنے والے ملزم یوگیش کے چہرے پر نہ تو کوئی درد تھا اور نہ ہی پچھتاوا تھا۔اس نے کہا کہ اس نے جو کیا وہ ٹھیک تھا۔اس معاملے کے بارے میں جاننے کے لیے بی بی سی گجراتی نے اس واقعے سے متعلق لوگوں سے بات کر کے اس کی وجوہات جاننے کی کوشش کی ہے۔

قتل کی وجہ کیا تھی؟

بی بی سی گجراتی نے اس پورے معاملے میں پولیس حکام اور پولیس حراست کے دوران یوگیش پٹیل سے بات کر کے واقعہ اور اس کی وجوہات کو سمجھنے کی کوشش کی ہے۔پولیس حراست میں رہتے ہوئے یوگیش پٹیل نے کہا 'ہماری مشترکہ جائیداد تھی۔چچا جادو جی پٹیل کے ساتھ مل کر، ہم نے کچھ زمین بیچی اور کڑی میں گفٹ شاپ شروع کی۔دکان اچھی چل رہی تھی۔

'سنہ **2017** میں میرے چچا ریٹائر ہوئے اور میرا کزن وجے اس میں شامل ہو گیا۔سنترام کمپلیکس میں ہماری ایک دکان تھی، وجے نے مجھ پر دکان سے چوری کا الزام لگایا، میرے چچا نے راضی ہو کر مجھے نوکری سے نکال دیا۔'یوگیش پٹیل نے اپنے چچا اور کزن کے ساتھ تعلقات کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ 'میں نے اپنا حصہ مانگا لیکن انھوں نے مجھے دکان کی قیمت اور میری حیثیت کے مطابق پیسے نہیں دیے حالانکہ ان کے پاس زیادہ پیسے تھے۔اس لیے مجھے غصہ آ گیا۔'

یوگیش پٹیل کے دعوے کے مطابق اس نے اپنے چچا کے ساتھ مل کر ایک دکان شروع کی تھی جس کی مارکیٹ ویلیو ایک کروڑ کے لگ بھگ تھی لیکن انھوں نے یوگیش کو **60** لاکھ روپے کی بجائے صرف **5** لاکھ روپے دینے کی بات کی۔اس ناراضگی کی وجہ سے اپنے چچا کو قتل کرنے کا الزام قبول کرتے ہوئے یوگیش نے کہا کہ 'میرے چچا جادو جی ہر شام نہر پر چہل قدمی کے لیے جاتے تھے، ڈھائی سال پہلے سنہ **2020** میں میں نے ایک منی ٹرک کے ساتھ حادثہ پیش کر کے ان کی جان لے لی تھی۔واقعے کا کوئی ثبوت نہیں ملا اور نامعلوم ڈرائیور کے خلاف حادثاتی موت کا مقدمہ درج کر لیا گیا۔بعد میں مقدمہ بند کر دیا گیا۔

پولیس معاملے کی تہہ تک کیسے پہنچی

اپنے چچا کے قتل کے بعد بھی پکڑے نہ جانے پر یوگیش کو حوصلہ ملا۔یوگیش نے کہا کہ 'اس وقت میرے کزن وجے نے میرے خلاف ثبوت اکٹھا کرنے کی بہت کوشش کی، لیکن کچھ نہیں ملا۔'وجے بھی میرا حصہ ادا نہیں کر رہا تھا، اس لیے آخرکار **24** جنوری کو میں نے اپنے چچا کی طرح ایک منی کار خریدی۔قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔وہ ٹرک سے ٹکرا گیا لیکن اس بار پکڑا گیا۔'

اس بارے میں بات کرتے ہوئے کہ پولیس اس معاملے میں ملزمان تک کیسے پہنچی اور معاملہ ان کے نوٹس میں کیسے آیا، مہسانہ کے ڈپٹی ایس پی آر آئی دیسائی نے کہا کہ 'کچھ دن پہلے ایک واقعہ اس وقت سامنے آیا جب ایک نوجوان جو اپنی گفٹ شاپ بند کر کے گھر جا رہا تھا، رات کے وقت نامعلوم گاڑی نے اسے ٹکر مار دی۔مقامی لوگ اسے لے کر ہسپتال پہنچ گئے لیکن موٹر سائیکل سوار وجے پٹیل کی موت ہو گئی۔'انھوں نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا کہ 'ابتدائی طور پر ہم نے حادثاتی موت کا مقدمہ درج کیا تھا، لیکن جب ان کے اہل خانہ نے کہا کہ ان کے خاندان میں کم عرصے میں ایک ہی طرح کے حادثے میں دو افراد کی موت ہوئی ہے تو انھوں نے کہا کہ یہ حادثہ نہیں بلکہ قتل ہے۔'

ہم نے انٹیلی جنس کو بلایا اور تکنیکی نگرانی شروع کی اور تحقیقات کے بعد ہم نے گاؤں سے تین لوگوں کو گرفتار کیا اور وجے پٹیل کے کزن یوگیش کو گرفتار کیا، جنھوں نے پانچ لاکھ روپے دے کر وجے کو مار ڈالا تھا۔

پولیس نے کیا حربہ استعمال کیا؟

کدینا پولیس انسپکٹر این کے آر پٹیل نے بتایا 'جب گھر والوں نے قتل کا شبہ ظاہر کیا تو ہم نے اس سمت میں تحقیقات کو بڑھایا، جس طرح سے موٹر سائیکل موقع پر ملی، ہمیں بھی لگا کہ یہ کوئی عام حادثہ نہیں ہے۔''ہم نے فوری طور پر فرانزک ٹیم کی مدد لی اور دیکھا کہ موٹر سائیکل کو اس طرح ٹکر ماری گئی ہے کہ اگر وہ گر جاتی تو سوار کے سر پر شدید چوٹیں آتیں۔

'ہم نے فوری طور پر علاقے کے سی سی ٹی وی چیک کیے تو ہمیں ایک بغیر نمبر پلیٹ والا منی ٹرک نظر آیا۔یہ منی ٹرک ہمارے لیے مشکوک تھا۔'پٹیل کہتے ہیں کہ 'بغیر نمبر پلیٹ کے منی ٹرک تلاش کرنا گھاس کے گڑھے میں سوئی تلاش کرنے کے مترادف تھا۔'اس کی وجہ یہ تھی کہ روزانہ مختلف ریاستوں سے کئی منی ٹرک بازار سے گزرتے ہیں۔ہم نے ٹرک کے رنگ کو غور سے دیکھا، اس کے پیچھے انش اور جیش کے دو نام بھی دیکھے جس سے ہمیں معلوم ہوا کہ ٹرک کا مالک گجرات کا ہی ہے۔'

چونکہ جیش نام گجرات میں ایک عام نام ہے، اس لیے ہم نے دیکھا کہ ٹرک پر پھولوں اور ٹہنیوں کا نمونہ پینٹ کیا گیا تھا اور انگریزی میں 'رفتار' اور 'کلومیٹر' لکھنے کا نمونہ بنیادی طور پر بناسکانٹھا کے ٹرکوں پر زیادہ عام تھا۔تل گڑھ کے علاقے سٹلسن کے منی ٹرکوں پر اس قسم کی تحریر زیادہ دیکھنے کو ملتی ہے۔اس لیے ہم نے تل گڑھ اور اس کے آس پاس کی گاڑیوں کو پینٹ کرنے والے پینٹرز سے پوچھ گچھ کی۔

ملزمان تک پہنچنے کی کوششوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے انسپکٹر پٹیل کہتے ہیں کہ 'چونکہ گاؤں چھوٹا ہے، ہمیں فوراً ہی ایک پینٹر ملا جس نے اس منی ٹرک کو پینٹ کیا تھا۔

'اس کے ذریعے ہم نے ٹرک کے مالک کا پتہ لگایا اور مالک نے بتایا کہ حادثے کے دن اس نے ٹرک کڑی کے یوگیش پٹیل کو **1500** روپے یومیہ کرایہ پر دیا تھا۔'

سی سی ٹی وی نہ ہونے کی باعث ڈھائی سال کا انتظار

اس کے بعد یوگیش کے فون کی لوکیشن ماڑی گاؤں میں ٹریس کی گئی تو پتا چلا کہ وہ ان دنوں ماڑی گاؤں کے راجدیپ سنگھ اور راجو با جھالا اور قریبی گاؤں میں موجود تھا۔ایک طرف ہم نے یوگیش پٹیل پر نظر رکھی اور دوسری طرف جب ہم نے راجدیپ سنگھ اور راجو با کو پکڑا تو انھوں نے اعتراف کیا کہ انھیں اس رات ایک سرخ رنگ کے موٹر سائیکل سوار کو مارنے کے لیے پانچ لاکھ روپے دیے گئے تھے۔انسپکٹر پٹیل نے کہا کہ 'ان حقائق کی بنیاد پر ہم نے یوگیش کو گرفتار کیا اور ان سب سے پوچھ گچھ کی۔'انھوں نے مزید کہا کہ 'یوگیش نے اپنے چچا کو نہر کے قریب اپنے ٹرک کی نمبر پلیٹ پر سٹیکر لگا کر قتل کیا تھا لیکن نہر کے قریب سی سی ٹی وی نہ ہونے کی وجہ سے وہ ڈھائی سال تک پکڑا نہیں گیا۔اس بار بھی اس نے اپنے کزن کو مارنے کے لیے یہی چال استعمال کی لیکن اس بار وہ پولیس کو بے وقوف نہ بنا سکا۔'

وجے کی اہلیہ بھومی پٹیل نے بی بی سی گجراتی سے ٹیلی فونک گفتگو میں کہا کہ 'میرے شوہر وجے بہت اچھی طرح سے گاڑی چلاتے تھے، اس لیے حادثے کا امکان کم ہی ہوتا تھا۔'میرے شوہر نے میرے سسر کے قتل کے خلاف ثبوت تلاش کرنے کی بہت کوشش کی تھی لیکن جس طرح میرے شوہر کی اس حادثے میں موت ہوئی مجھے اور میرے بھائی کو شک تھا کہ اسے کسی نے مارا ہے، لیکن قاتل ہمارے خاندان سے تھا یہ کسی نے نہیں سوچا تھا۔'ملزم یوگیش پٹیل کو قتل کی سازش کے معاملے میں عدالتی حراست میں جیل بھیج دیا گیا ہے۔

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SUHAIB AHMAD MIR

1.Mohammad Maqbool Haji
S/O Abdul Gani Haji
R/O Barthana, parimpora Srinagar J&K
2.Faizan Maqbool
Mohammad Maqbool Haji
R/O Barthana, parimpora Srinagar J&K
3.Arfat Maqbool
Mohammad Maqbool Haji
R/O Barthana, parimpora Srinagar J&K
.[.Caveators's]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter Sof : Caveat Petition.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

PUBIC NOTICE

I Arifat Jan W/o Late Showkat Ahmad R/o Devi Angan Badamwari Hawal wants to transfer water consumer ID no. 0202030156807 on my name as I have purchased the house from Nisar Ahmad Beigh S/o Gh Nabi Beigh R/o Devi Angan Hawal Srinagar. If any body has Any objection, the same may be communicated to us within seven days after that no objections shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

I Arifat Jan W/o Late Showkat Ahmad R/o Devi Angan Badamwari Hawal wants to transfer power consumer ID no.0204040026626 on my name as I have purchased the house from Nisar Ahmad Beigh S/o Gh Nabi Beigh R/o Devi Angan Hawal Srinagar. If any body has Any objection, the same may be communicated to us within seven days after that no objections shall be entertained.

PM SHRI SCHOOL JAWAHAR NAVODAYA YAVIDYALA
AISHMUQAMDISTT. ANANTNAG

NOTIFICATION FOR LAUNCHING OF ONLINE PORTAL
FOR SUBMISSION OF APPLICATIONS FOR CLASSES IX & XI LEST-202

Online Registration portal for filling up vacant seats through Lateral Entry Selection Test (LEST)-2027 for admission to classes IX & XI for the session (2027-28) is launched. The candidates may apply free of cost by visiting the following links:
For class IX: https://cbseitms.nic.in/2026/nvsix_9
For class XI: https://cbseitms.nic.in/2026/nvsxi_11
The last date of submission of online application is 30.09.2026. The Prospectus is available on the registration portal.

Sd/-
(S.N.Gupta)
Principal

DIPKN0 5360/26

Government of Jammu Kashmir
Office of the Principal, Industrial Training Institute, Baramulla 193101
www.itibaramullaTel/Fax-:019522-36497

Advertisement Notice

Applications are invited from the interested candidates for temporary engagement as Guest Faculty in Govt. ITI Baramulla for academic Session 2026-27 for conducting training in the following trade on the basis of prescribed qualification mentioned against the trade. Interested candidates will submit their applications to this Office on the prescribed format as per Annexure "B- to this advertisement notice within 07 days from the date of publication of this advertisement in the newspaper/official web site.

S.No	Trades	Prescribed Qualification
1.	)COPA-Self Finance(	As per annexure "A-

The duly completed Application Forms in the prescribed format mustbe accompanied with the self-attested copies of the following certificates/documents-:

1. Academic/Technical Qualification Certificate/Marks Certificate.
2. Date of Birth Certificate.
3. Domicile Certificate
4. Character Certificate (in original.(
5 .Experience certificate, if any.

Application forms can also be downloaded from the official website of the ITI. Minimum age 18 years Maximum 45 years as on 1st January of 2026.
The calculation of the merit points shall be on Pro-rata basis as under-:

S.No	Criteria	Maximum Points
1	Basic essential qualification as per DGT Norms (marks obtained in the prescribed qualifying examination/trade certificate(	70
2	Higher relevant qualification (e.g.,Ph.D, M.E/M.Tech as relevant to the trade/discipline(	10
3	Professional/technical certification ... NET/SET/GATE	5
4	Relevant full-time teaching/training/field experience in a J&K UT recognized technical or skill institution, post-qualification	5
5	Structured interaction/demonstration before the Selection Committee, assessed against a predeclared rubric (subject knowledge, communication, practical/demonstration skill(	10
	TOTAL	100

The Engagement of Guest faculty will be for the Academic session 2026-27 only on need basis. The assignment of the engagee shall be co-terminus with the academic session. It can also be terminated on account of non-performance by the engagee as per the guidelines or regular appointments/ transfers are made by the Department.
The undersigned reserves the right to reject incomplete/deficient application received after assigning proper reasons.
The criteria for Engagement of the candidate as Guest Faculty and remuneration shall be strictly as per Guidelines/directions/instructions issued from time to time in this regard.
The candidates engaged shall have to maintain proper discipline and punctuality and shall have to work to the entire satisfaction of the students as well as the HOI. Indiscipline, misconduct, moral turpitude or false documentation of any kind will entail disengagement.
Every selected candidate shall, before joining, execute an undertaking/affidavit, duly attested by a First-Class Judicial Magistrate, in the prescribed format, expressly stating therein that:(i(the candidate is fully aware about the nature of engagement being purely temporary in nature, session-specific and terminable in accordance with this Policy) ;ii(the candidate shall not, at any time, claim regularization, permanent absorption, continuation on whatsoever grounds; and (iii(the candidate shall abide by the Code of Conduct as specified in extant Policy.
Mere submission of application or eligibility shall not entitle any candidate for his/her engagement, and the engagement shall be made only as per the Jammu and Kashmir Guest Faculty in ITIs Engagement Policy.

ANNEXURE- A-

A	Trade Name	Qualification
	COPA-Self Finance	B. Voc/Degree in Computer Science/ IT from AITCE/ UGC Recognized University with one year experience in the relevant field . OR Post Graduate in Computer Science /Computer Application/ IT from UGC Recognized University or NIELIT B Level with one year experience in the relevant field. OR Bachelor in Computer Science / Computer Application / IT Or PGDCA from UGC recognized University or NIELIT A Level with two year experience in the relevant field . OR 03 years Diploma in Computer Science / IT from recognized Board/ Institute or relevant Advanced Diploma (Vocational(from DGT with two year experience in the relevant field. OR NAC/NTC/STC in Computer Operator Programming Assistant trade and CITS/NCIC passed in the relevant trade with three year experience in the relevant field.

ANNEXURE "B-
Annexure to the Advertisement Notice
APPLICATION FOR ENGAGEMENT OF GUEST FACULTY IN GOVT.ITI -BARAMULLA

Trade (For which applied.............................(
1.Name of the Candidate (In Capital Letter...(
2.Father's Name (in Capital Letters...(
3 .Permanent Address (as per PRC................................ .... (T e h s i l ....
District...Pincode...
4.Address for Correspondence...
5.Date of Birth...
6.Qualification-:

A(.Academic-:

S.No	Examination Passed	Year of Passing	Name of Institute/Board/University	Total Marks	Marks Obtained	Aggregate %age

B(.Technical						
S.No	Examination Passed	Year of Passing	Name of Institute/Board/University	Total Marks	Marks Obtained	Aggregate %age

7.Experience (Teaching/Industry .(if any..
8.Contact Number...
Signature of the Applicant
Note -:Self attested photo copies of each documents shall be attached with the application form
No:ITI/Bla/Trgs/2026/105-110 Date:03/09/2026

Sd/-Principal
Industrial Training Institute
Govt. ITI Baramulla

DIPK No: 5341/26

باقیات

101
ترقیاتی اور عوامی اہمیت کے تمام مسائل ان کے سامنے رکھتے ہیں۔نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عمر عبداللہ کی وزیر داخلہ امیت شاہ کے ساتھ حالیہ ملاقات میں ریاستی حیثیت کی بحالی، ریزرویشن کے نظام کو معقول بنانا، بزنس رولز کو حتمی شکل دینا اور سرینگر میں ہونے والے پہلے بین الاقوامی فلم فیر فیسٹیول سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ انہیں امید ہے کہ عمر عبداللہ کی ملاقات کے بعد مرکزی وزیر داخلہ پارلیمنٹ، سپریم کورٹ اور جموں و کشمیر کے عوام کے سامنے کیے گئے وعدے کو پورا کریں گے

102
انجام دینے اور طلبہ کی زندگی سنوارنے والے اساتذہ کو دیے جاتے ہیں۔ وزارت تعلیم کے تحت ہر سال یوم اساتذہ کے موقع پر یہ ایوارڈز دیئے جاتے ہیں۔یوم اساتذہ کے موقع پر وزیراعظم کی ایوارڈ یافتہ اساتذہ سے ملاقات اب ایک روایت بن چکی ہے۔ یہ ان اساتذہ کو احترام دینے کا موقع ہے جن کا کام صرف کلاس روم تک محدود نہیں رہتا۔ یوم اساتذہ پر اپنے پیغام کے ذریعے وزیراعظم نے نوجوان سوچ کو نکھارنے، تجسس بڑھانے اور ملک کے مستقبل میں معنی خیز تعاون دینے والی نئی نسل تیار کرنے کی مہم میں اساتذہ کو سب سے آگے رکھا ہے۔ادھر جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے یوم اساتذہ کے موقع پر تدریسی برادری کو مبارکباد پیش کی ہے۔یوم اساتذہ کے موقع پر وزیراعظم کی ایوارڈ یافتہ اساتذہ سے ملاقات اب ایک روایت بن چکی ہے۔ یہ ان اساتذہ کو احترام دینے کا موقع ہے جن کا کام صرف کلاس روم تک محدود نہیں رہتا۔ یوم اساتذہ پر اپنے پیغام کے ذریعے وزیراعظم نے نوجوان سوچ کو نکھارنے، تجسس بڑھانے اور ملک کے مستقبل میں معنی خیز تعاون دینے والی نئی نسل تیار کرنے کی مہم میں اساتذہ کو سب سے آگے رکھا ہے۔ادھر جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے یوم اساتذہ کے موقع پر تدریسی برادری کو مبارکباد پیش کی ہے

103
اور جھڑپ کے بعد سیکورٹی فورسز نے علاقے میں بڑے پیمانے پر تلاشی کارروائی شروع کردی تھی تا کہ کسی بھی ممکنہ ملی ٹنٹوں کی موجودگی کا سراغ لگایا جاسکے۔دریں اثنا، کشمیر زون کے انسپکٹر جنرل آف پولیس سوجیت کمار نے جمعہ کو آپریشن کے مقام کا دورہ کیا اور وہاں سیکورٹی صورتحال اور جاری تلاشی کارروائی کا جائزہ لیا۔

104
وہ ایسی نسلیں تیار کریں جو ملک کے ثقافتی ورثے اور روایات کی اہمیت کو سمجھیں، سائنسی نقطہ نظر اپنائیں، انسانیت کی فلاح کے لیے کام کریں، انتودیا کے تصور کو فروغ دیں، ماحولیات اور تمام جانداروں کا تحفظ کریں اور انفرادی و اجتماعی کامیابی کے لیے کوشش کریں۔انہوں نے کہا کہ طلبہ کو 'قوم پہلے' کے جذبے کے ساتھ آگے بڑھنے کی ترغیب دی جانی چاہیے تاکہ وہ ملک کی تعمیر و ترقی میں اپنی ذمہ داریاں بہتر انداز میں نبھاسکیں۔صدر جمہوریہ نے کہا کہ جب والدین اور سرپرست اپنے بچوں کو تعلیم حاصل کرنے کے لیے اسکول بھیجتے ہیں

105
والے حالات کے بارے میں مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

106
، بین الاقوامی ناظرین اور مقامی کہانی کاروں کی نئی نسل سے دوبارہ جوڑنے کی ایک کوشش ہے۔ ای ٹی وی بھارت کی ایک رپورٹ کے مطابق جموں و کشمیر کے پہلے بین الاقوامی فلم فیسٹیول کے افتتاحی ایڈیشن کو شاندار ردعمل ملا ہے۔ منتظمین کو دنیا بھر سے **1100** سے زیادہ فلموں کے اندراجات موصول ہوئے۔ حتمی انتخاب میں **41** ممالک کی نمائندگی کرنے والی **135** فلمیں شامل کی گئی ہیں۔ بھارت **64** فلموں کیساتھ سب سے بڑے حصے دار کے طور پر سامنے آیا ہے، اس کے بعد فرانس کی **13** اور ایران کی **8** فلمیں شامل ہیں۔ارجنٹائن اور اسپین کی چار چار فلمیں ہیں

107
عارضی فہرست کے مطابق بے شنکر **26** ستمبر کی سہ پہر جنرل بحث کے اجلاس سے خطاب کریں گے۔ وہ گزشتہ سال بھی اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کر چکے ہیں۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا **81** واں اجلاس **8** ستمبر سے شروع ہوگا، جبکہ **193** رکنی عالمی ادارے کی جنرل ڈیبیٹ **22** سے **28** ستمبر تک جاری رہے گی،

108
آف انفارمیشن، جموں و کشمیر سے موصولہ ایک حوالہ کی بنیاد پر کی گئی ہیں۔تعینات ہونے والے افسران میں خالد جہانگیر، کمشنر، فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن، جموں و کشمیر؛ محمود احمد شاہ، مینیجنگ ڈائریکٹر، کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ؛ شیو کمار گپتا، کنٹرولر، لیگل میٹرولوجی، جے اینڈ کے؛ اور سدرشن کمار، مینیجنگ ڈائریکٹر، جے اینڈ کے ٹریڈ پروموشن آرگنائزیشن، محمد شاہد سلیم ڈار، مینیجنگ ڈائریکٹر، سڈکو، سیکاپ؛ اروِن کمار منہاس، ڈائریکٹر، صنعت و تجارت، جموں؛ مسرت الاسلام، ڈائریکٹر، ہینڈلوم اینڈ ہینڈی کرافٹس، کشمیر؛ اور وکاس شرما، حکومت کے خصوصی سکریٹری، ہاؤسنگ اور شہری ترقی کے محکمہ شامل ہیں

109
جبکہ پینے کے پانی کے آلودہ ہونے اور متعدی بیماریوں کے پھیلاؤ کا خدشہ؛ بھارت کی خصوصی ٹیمیں بھی سرچ آپریشن میں مصروف ہے۔نیپال پولیس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کے ذریعے تازہ ہلاکتوں کی تعداد کی تصدیق کی۔ اضافے کا معاملہ حکومت کے زیر غور ہے اور اس سلسلے میں تجویز مالی جانچ کے لیے محکمہ خزانہ تک پہنچ چکی ہے۔انہوں نے کہا کہ اس عمل کے دوران محکمہ خزانہ کی جانب سے طلب کی گئی وضاحتیں بھی فراہم کردی گئی ہیں۔ نیپال پولیس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کے ذریعے تازہ ہلاکتوں کی تعداد کی تصدیق کی۔اضافے کا معاملہ حکومت کے زیر غور ہے اور اس سلسلے میں تجویز مالی جانچ کے لیے محکمہ خزانہ تک پہنچ چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس عمل کے دوران محکمہ خزانہ کی جانب سے طلب کی گئی وضاحتیں بھی فراہم کردی گئی ہیں۔ اضافے کا معاملہ حکومت کے زیر غور ہے اور اس سلسلے میں تجویز مالی جانچ کے لیے محکمہ خزانہ تک پہنچ چکی ہے۔انہوں نے کہا کہ اس عمل کے دوران محکمہ خزانہ کی جانب سے طلب کی گئی وضاحتیں بھی فراہم کردی گئی ہیں۔ نیپال پولیس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کے ذریعے تازہ ہلاکتوں کی تعداد کی تصدیق کی۔اضافے کا معاملہ حکومت کے زیر غور ہے اور اس سلسلے میں تجویز مالی جانچ کے لیے محکمہ خزانہ تک پہنچ چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس عمل کے دوران محکمہ خزانہ کی جانب سے طلب کی گئی وضاحتیں بھی فراہم کردی گئی ہیں۔اور اس سلسلے میں تجویز مالی جانچ کے لیے محکمہ خزانہ تک پہنچ چکی ہے۔انہوں نے کہا کہ اس عمل کے دوران محکمہ خزانہ کی جانب سے طلب کی گئی وضاحتیں بھی فراہم کردی گئی ہیں۔اور اس سلسلے میں تجویز مالی جانچ کے لیے محکمہ خزانہ تک پہنچ چکی ہے۔انہوں نے کہا کہ اس عمل کے دوران محکمہ خزانہ کی جانب سے طلب کی گئی وضاحتیں بھی فراہم کردی گئی ہیں۔

111
کیلئے جدت، باہمی تعاون اور جدید ٹیکنالوجی کی صلاحیتوں میں اضافہ۔ فن کی اہمیت پر بھی زور دیا۔شمالی کمان کے مطابق لیفٹنٹ جنرل پرتیک شرما نے کہا کہ مختلف شعبوں میں مشن کے لیے ہر وقت تیار رہنے اور تمام محاذوں پر بہترین کارکردگی کے حصول کے لیے تربیت، ٹیکنالوجی اور باہمی ہم آہنگی کو مسلسل بہتر بنانا ضروری ہے۔

112
آنے لگی ہے۔دوسری جانب جموں کے میدانی علاقوں میں رات بھر موسلا دھار بارش ہوئی جبکہ وادی کشمیر کے میدانی علاقوں میں تازہ بارشیں ریکارڈ کی گئی۔ محکمہ موسمیات نے جموں و کشمیر کے مختلف حصوں میں مزید بارش کی پیشگوئی کرتے ہوئے کہا ہے کہ آئندہ کچھ دنوں تک موسم خشک رہنے کا امکان ہے جبکہ وادی کشمیر کے میدانی علاقو ں میں تازہ بارشیں ریکارڈ کی گئی۔محکمہ موسمیات نے جموں و کشمیر کے مختلف حصوں میں مزید بارش کی پیشگوئی کرتے ہوئے کہا ہے کہ آئندہ کچھ دنوں تک موسم خشک رہنے کا امکان ہے جبکہ وادی کشمیر کے میدانی علاقوں میں تازہ بارشیں ریکارڈ کی گئی۔ محکمہ موسمیات نے جموں و کشمیر کے مختلف حصوں میں مزید بارش کی پیشگوئی کرتے ہوئے کہا ہے کہ آئندہ کچھ دنوں تک موسم خشک رہنے کا امکان ہے جبکہ وادی کشمیر کے میدانی علاقو ں میں تازہ بارشیں ریکارڈ کی گئی۔محکمہ موسمیات نے جموں و کشمیر کے مختلف حصوں میں مزید بارش کی پیشگوئی کرتے ہوئے کہا ہے کہ آئندہ کچھ دنوں تک موسم خشک رہنے کا

Mitsubishi الیکٹرک انڈیا نے سری نگر میں
03 نئے خصوصی شورومز کے ساتھ ریٹیل موجودگی میں توسیع کی

سری نگر **Mitsubishi** الیکٹرک انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ، جو ایئر کنڈیشننگ سلوشنز فراہم کرنے والی ایک معروف کمپنی ہے، نے سری نگر میں دو **MEQ Cooling Planet** خصوصی شورومز اور ایک **MEQ Hiroba** کا افتتاح کرکے اپنی ریٹیل موجودگی کو مزید وسعت دی ہے۔ نئے شورومز اس مقصد کے لیے تیار کیے گئے ہیں کہ صارفین کو مٹسوبشی الیکٹرک کے ایئر کنڈیشننگ سلوشنز کا تجربہ کرنے، ان کی خصوصیات اور استعمالات کو سمجھنے اور اپنی ضروریات کے مطابق باخبر انتخاب کرنے کے لیے ایک مخصوص جگہ فراہم کی جا سکے۔دو **MEQ Cooling Planet** شورومز موسں انجینئرنگ بمقابل امر سنگھ کلب بنی انسا سونہ وار باغ، سرینگر اور نوری الیکٹر پرائیویٹ لمیٹڈ **239** جواہر نگر سرینگر **The MEQ Hiroba** جو کہ **The Shaheen Inc.** کے ذریعے چنار بلڈنگ، بمقابل وومنز کالج ایم اے روڈ لال چوک سرینگر، میں چلایا جارہا ہے ۔ افتتاحی تقریب کی قیادت **Mitsubishi Electric India** کے ایئر کنڈیشننگ ڈویژن کے نائب صدر اور سربراہ— بزنس آپریشنز، مسٹر نیرج گپتا نے **2** ستمبر **2026** کو کی۔ **MEQ Cooling Planet** مٹسوبشی الیکٹرک کا خصوصی تصوراتی شوروم ہے، جہاں کمپنی کی مکمل رینج کام کرنے کی حالت میں دستیاب ہوتی ہے اور اسے اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ صارفین کو اس کے ایئر کنڈیشننگ مصنوعات کو چھوکر اور عملی طور پر تجربہ کرنے کا موقع مل سکے۔ یہ شورومز صارفین کو مصنوعات کا عملی تجربہ حاصل کرنے اور رہائشی، تجارتی اور دیگر استعمالات کے لیے موزوں سلوشنز کو سمجھنے میں مدد فراہم کریں گے۔سری نگر میں **MEQ** نیٹ ورک کی توسیع، پورے بھارت میں اپنی ریٹیل موجودگی اور صارفین کے ساتھ روابط کو مضبوط بنانے کے لیے مٹسوبشی الیکٹرک کی کوششوں کا حصہ ہے۔ ان مخصوص شورومز اور اپنے مجاز پارٹنر نیٹ ورک کے ذریعے کمپنی کا مقصد ایئر کنڈیشننگ ٹیکنالوجی کو صارفین کے مزید قریب لانا ہے، جبکہ انہیں مصنوعات سے متعلق معلومات اور پیشہ ورانہ معاونت تک رسائی بھی فراہم کرنا ہے۔ **MEQ** کا تصور **Mitsubishi Electric** کی **Quality** کی عکاسی کرتا ہے، جو کمپنی کی مصنوعات، خدمات، شراکت داریوں اور افراد کے حوالے سے معیار کے لیے اس کے عزم کی نمائندگی کرتا ہے۔ **MEQ Cooling Planet** اور **MEQ Hiroba** آؤٹ لیٹس کے بڑھتے ہوئے نیٹ ورک کا مقصد صارفین کو مصنوعات کا براہ راست اور بہتر تجربہ فراہم کرنا اور ساتھ ہی کمپنی کے چینل پارٹنرز کے ساتھ روابط کو مزید مضبوط بنانا ہے۔اس توسیع کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے **Mitsubishi** الیکٹرک انڈیا کے ایئر کنڈیشننگ ڈویژن کے نائب صدر اور سربراہ—بزنس آپریشنز، مسٹر نیرج گپتا نے کہا: "سری نگر ہمارے لیے ایک اہم مارکیٹ ہے، اور ان تین خصوصی شورومز کا اضافہ خطے میں ہماری ریٹیل اور صارفین تک رسائی کو وسعت دینے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ یہ مقامات صارفین کو ہماری مصنوعات کا براہ راست تجربہ حاصل کرنے اور اپنی ضروریات کے مطابق موزوں سلوشنز کو بہتر طور پر سمجھنے کا موقع فراہم کریں گے۔ اور ہم مٹسوبشی الیکٹرک کی ٹیکنالوجی اور قابل اعتماد معاونت کے ساتھ خطے کے صارفین کی خدمت کے منتظر ہیں۔" ان تین شورومز کے اضافے کے ساتھ **Mitsubishi** الیکٹرک انڈیا اپنے **MEQ** ریٹیل نیٹ ورک کو مسلسل وسعت دے رہا ہے، جس سے پورے بھارت میں صارفین کے لیے اس کے ایئر کنڈیشننگ سلوشنز کا تجربہ کرنے اور اس کے مجاز پارٹنرز سے رابطہ قائم کرنے کے مزید مواقع پیدا ہوں گے۔

چقندر۔ ایک مفید سبزی

نئی دہلی (ایم این این): جس ہانڈی میں ہو،اس کا رنگ ہی سرخ ہو جاتا ہے۔ چقندر دراصل ایک جڑ ہے۔ جو زیر زمین پرورش پاتی ہے۔اس کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔ پہلے یہ براعظم افریقہ میں تھی،وہاں سے چین میں اُگائی گئی اور وہیں سے یہ سبزی برصغیر کے ملکوں میں آئی۔ یورپ میں اسے پھل مانا جاتا ہے۔قدرت نے اس سبزی میں بے شمار فائدے رکھے ہیں۔ چقندر کے بہت سے طبی فوائد بھی ہیں۔یہی وجہ ہے کہ ایران اور افغانستان کے لوگ چقندر کا رس مشروب کے طور پر پیتے ہیں،جب کہ دیگر ممالک خاص طور پر یورپ میں چقندر کے پتوں سے پکوان تیار کیے جاتے ہیں۔اس کے علاوہ چقندر سے کھانے کی دیگر اشیاء تیار کی جاتی ہیں۔یہ ہر لحاظ سے نہایت صحت افزاء سبزی ہے۔ چقندر میں پروٹین،حیاتین،نمکیات وغیرہ کثرت سے پائے جاتے ہیں۔یہ اجزاء جسم کی افزائش کے لئے اہم ہیں۔یہ جسم میں اضافی خون بناتا ہے اور دماغ کی کارکردگی کے لئے بہترین ہے۔ہڈیوں اور دانتوں کی مضبوطی کے لئے بھی ضروری ہے،کیونکہ اس میں کیلشیم،فولاد،فاسفورس وغیرہ بھرپور ہوتے ہیں۔ چقندر پیٹ کے امراض کے لئے نہایت مفید ہے،اس کے استعمال سے آنتوں،جگر اور معدے کے امراض کا ازالہ ممکن ہوتا ہے،یہ پیٹ کے السر،معدے اور جگر کے ورم اور پیٹ کے دوسرے مہلک امراض سے بچاتا ہے۔اسے سلاد کے طور پر کھانے سے ہاضمہ درست رہتا ہے اور قبض کی شکایت نہیں ہوتی۔ چقندر پیٹ کے امراض کے علاوہ معیادی بخار،نزلہ زکام،سر درد،گردن،پٹھوں میں درد،اعصابی کمزوری اور جسمانی تھکاوٹ کے لئے بھی نہایت مفید ہے۔ چقندر یرقان،خون کے کینسر اور نمونیے میں بھی انتہائی مفید ہے۔خاص طور پر السر میں بہت فائدے مند ہے۔اسے سلاد کے طور پر کچا استعمال کرنا بہتر ہے۔یورپ میں ہوٹلوں میں اس کے چپس بنائے جاتے ہیں۔اگر روزانہ ایک درمیانہ چقندر اُبال کر کھایا جائے تو چند ہفتوں میں چہرے پر سرخی نظر آنے لگے گی۔یرقان کے مریضوں کو چقندر کے رس سے تیار کردہ گولیاں بھی کھانے کو دی جاتی ہیں۔

خشک میوہ جات کھانے والے حد میں رہیں

پھلوں کو دھوپ میں خشک کرکے خشک میوہ جات بنائے جاتے ہیں

نئی دہلی (ایم این این) ہوتے ہیں۔ یہ مدافعتی نظام کو بہتر کرتے اور مختلف بیماریوں سے لڑتے ہیں۔ان میں کینسر سے بچنے کے لئے وٹامن **A** اور **K** اور اینٹی آکسیڈینٹ کے علاوہ پوٹاشیم،آئرن،فولٹ،کیلشیم اور میگنیشیم جیسے غذائی اجزا شامل ہیں۔

تازہ پھلوں کے مقابلے میں خشک میوہ جات وٹامنز، منرلز، اینٹی آکسیڈنٹس کے ساتھ ساتھ قدرتی فرکٹوز سے بھرپور ہوتے ہیں۔ اگرچہ خشک میوہ جات ہماری صحت کے لیے مفید ہوتے ہیں لیکن ان کا زیادہ استعمال ہماری صحت خراب بھی کرسکتا ہے۔

اگر ہم انہیں روزانہ اپنے کھانے میں استعمال کرتے ہیں تو ان کا استعمال مناسب مقدار ہی میں کرنا بہتر رہے گا۔ خشک میوہ جات میں فائبر کافی مقدار میں پایا جاتا ہے، اس کا زیادہ استعمال کرنے سے قبض، اسہال، گیس اور پیچش کی تکلیف میں مبتلا ہوسکتے ہیں یا جلدی مسائل لاحق ہوسکتے ہیں۔

☆اخروٹ مقدار میں کم کھانے چاہئیں کیونکہ یہ گلے میں خراش اور منہ میں چھالے بننے کا سبب بن سکتے ہیں۔اس سے میٹابالزم تیز ہوجاتا ہے۔اخروٹ کھانے کے بعد چائے پینا نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔اخروٹ میں بے شمار فوائد موجود ہونے کے ساتھ چند نقصانات بھی پائے جاتے ہیں۔

اگر جسم میں حرارت کا تناسب حد سے زیادہ بڑھ گیا ہے تو اخروٹ کا استعمال نہیں کرنا چاہیے ورنہ اخروٹ گرم ہونے کی وجہ سے جسم کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ بلڈ پریشر کے مریضوں کیلئے اخروٹ بے حد نقصان دہ ہے۔

☆کشمش میں کم چکنائی ہوتی ہے۔یہ وٹامنز،معدنیات اور اینٹی آکسیڈنٹس کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔یہ عمل انہضام کو بہتر بناتی ہے۔خون کی کمی سے بچاتی ہے جبکہ کینسر سے بچاؤ میں بھی معاون ہے،اسی طرح یہ آنکھوں کی صحت کے لیے بھی مفید ہے۔شوگر کو کم کرتی ہے۔ منہ کی صحت کو برقرار رکھتی ہے۔ ہڈیوں کو مضبوط کرتی ہے اور سوجن کو کم کرتی ہے۔تاہم ان باتوں کے باوجود ہر چیز کی طرح کشمش کا زیادہ کھانا بھی مناسب نہیں بلکہ اس سے صحت کے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ پیچیدگیاں پیدا ہوسکتی ہیں۔ یو ایس ڈی اے کے مطابق کسی بھی شخص کے لیے کشمش کی مثالی مقدار روزانہ تقریباً چالیس سے پچاس گرام ہوسکتی ہے۔

☆کھجور سے بے شمار فوائد حاصل ہوتے ہیں لیکن کوشش کرنی چاہیے کہ کھجور کو ہمیشہ کسی دوسری چیز کے ساتھ ملا کر کھایا جائے۔ کھجور میں مٹھاس بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے یہ شوگر کے مریضوں کی شوگر بڑھا سکتی ہے۔ اس لیے کھجور ہمیشہ کم مقدار میں کھانی چاہیے۔ زیادہ کھجور کھانے سے پیٹ بھی خراب ہوسکتا ہے۔ کھجوریں دن کے بہترین آغاز اور میٹابولزم میں اضافے کے لیے بھی ضروری تصور کی جاتی ہیں۔ چنانچہ ماہرین روزانہ درمیانے سائز کی ایک سے دو کھجوریں استعمال کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔

☆بادام دل، دماغ اور جلد کی صحت کے لیے بہترین تصور کیے جاتے ہیں۔ بادام میں موجود وٹامن ای، میگنیشیم اور پوٹاشیم کی مقدار خون کی گردش بہتر بنانے کے ساتھ دل کی کارکردگی بہتر بناتے ہیں اور طبی ماہرین صحت کے لیے **4** سے **7** بادام یومیہ تجویز کرتے ہیں۔ کڑوے بادام کسی صورت نہ کھائیں کیونکہ ان میں ایک خاص قسم کا زہر پایا جاتا ہے جو آنکھوں کی بیماری کا باعث بنتا ہے۔

☆پستے میں بادام،کاجو اور اخروٹ کے مقابلے کہیں زیادہ پروٹین اور کم فیٹ پایا جاتا ہے، دوسری جانب پستے اولک ایسڈ، وٹامن ای اور کیروٹین سے بھی مالا مال ہونے کے سبب انسانی صحت کے لیے بہترین تصور کیے جاتے ہیں تاہم طبی ماہرین کی جانب سے یومیہ **20** گرام سے زیادہ پستے استعمال کرنے سے گریز کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ بلڈ پریشر اور دل دماغ کے لئے نہایت مفید ہے۔

پورے دن میں مٹھی بھر پستہ کھانے سے اینٹی آکسیڈنٹس،منرلز، وٹامنز اور پروٹین کی مطلوبہ مقدار حاصل ہوجاتی ہے۔ عام طور پر پستے سے کھانسی کا علاج کیا جاتا ہے، تاہم اگر یہ مطلوبہ مقدار سے کھایا جائے تو کھانسی کا باعث بھی بن سکتا ہے۔

☆چلغوزے کھانا گردوں اور جگر کے لئے بے حد مفید ہوتا ہے۔ کیونکہ اس میں کولیسٹرول نہیں پایا جاتا اور ان کے کھانے سے وزن بھی کم ہوتا ہے۔ چلغوزے کو ہمیشہ کھانا کھانے کے بعد استعمال کرنا چاہیے ورنہ یہ بھوک ختم کردیتا ہے اور پھر چلغوزے سر درد اور جسم کے مختلف حصوں میں درد کا باعث بنتے ہیں۔

☆کاجو، میگنیشیم اور نہ جمنے والی چکنائی کی وجہ سے کاجو کو ہر عمر اور جنس کے افراد کیلئے بہت موزوں تصور کیا جاتا ہے۔ دیگر ڈرائی فروٹس کے برعکس کاجو کا چھلکا ذرا زہریلا ہوتا ہے،اس لئے اس کا چھلکا اُتار کر کھایا جاتا ہے۔

ریشہ خراش، پھٹی ہوئی ایڑیوں اور اینٹی فنگل ٹریٹمنٹس میں استعمال کرسکتی ہیں۔ایسی خواتین جنہیں زیادہ پسینہ آتا ہو ان کے لئے کاجو نقصان دہ ہے۔ ویسے تو کاجو کھانے سے پیٹ کو بہت سے فائدے ہوتے ہیں لیکن اگر آپ اس کا استعمال بہت زیادہ کر لیتے ہیں تو یہ آپ کے پیٹ کو نقصان پہنچا سکتا ہے لہٰذا کاجو کا استعمال صحیح طریقے سے اور محدود مقدار میں کریں۔

☆مونگ پھلی وزن میں اضافہ کا باعث بنتی ہے تاہم مونگ پھلی کی افادیت بڑھانے کے لئے ساتھ گڑ کا استعمال بھی کریں۔ مونگ پھلی کے اندر کا سرخ چھلکا اُتار کر کھانا چاہیے۔ اکثر لوگ سمجھتے ہیں کہ مونگ پھلی کھانسی کا موجب ہے حالانکہ اس کی وجہ کچی مونگ پھلی ہوتی ہے۔

☆انجیر بہت زیادہ مقدار میں کھانے کے وقت آپ کو محتاط رہنے کی ضرورت ہے، کیونکہ اس سے قے سے اسہال اور یہاں تک کہ خارش والی جلد تک الرجک رد عمل پیدا ہوسکتا ہے۔ حساس جلد یا الرجی کی تاریخ کے حامل افراد، انجیر کھانے جلد یا جلد پر لگانے سے گریز کریں۔

محققین کا کہنا ہے کہ خشک میوہ جات بہترین اجزا کے حصول کا اچھا ذریعہ ہے مگر لوگوں کو یقینی بنانا چاہیے کہ ان میں چینی موجود نہ ہو۔

ڈرائی فروٹ خریدتے وقت اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ جو ڈرائی فروٹ ہم خرید رہے ہیں، ان میں کتنی کیلوریز ہیں یا اس میں چینی کا کتنا استعمال کیا گیا ہے۔ بعض ڈرائی فروٹ کو میٹھا کرنے کے لیے پھلوں کے رس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ شوگر کے مریضوں کو ایسے ڈرائی فروٹ استعمال نہیں کرنے چاہئیں کیونکہ ان کے استعمال سے شوگر بڑھ سکتی ہے۔

واضح رہے کہ خشک میوہ جات میں قدرتی شکر فروکٹوز کی شکل میں ہوتی ہیں۔ ڈرائی فروٹ کو نمی سے بچانے اور ایک دوسرے کے ساتھ چپکنے کی وجہ سے چینی کی ایک تہہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ آپ جانتے ہی ہیں کہ شوگر کا زیادہ استعمال دانتوں کی خرابی کا باعث بنتا ہے۔

تل میں بیشمار فوائد موجود ہونے کے ساتھ تل کے کچھ نقصانات بھی ہوتے ہیں۔ اگر جسم میں حرارت بڑھ جائے تو تل کا استعمال نہیں کریں۔ کیونکہ تل بہت زیادہ گرم ہوتے ہیں۔

گرم مہینوں میں تل کا استعمال ہرگز نہ کریں۔ تل کے استعمال کا بہترین وقت سردیاں ہیں۔ گرم علاقوں میں زیادہ تل نہیں کھانے چاہیے۔ مٹاپے کے شکار افراد تل کو دودھ کے ساتھ استعمال نہیں کریں کیونکہ یہ وزن بہت تیزی سے بڑھاتا ہے۔

انگور کے لاجواب فوائد

نئی دہلی (ایم این این): اور اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور ہوتے ہیں۔ انگور پانی سے بھی بھرے ہوئے ہیں جو آپ کو ہائیڈریٹ رکھنے میں مدد کرسکتے ہیں۔ انگور کی ہر قسم موجود ہے انہیں تازہ بھی کھایا جاسکتا ہے اور انگور کو کشمش بنانے کے لئے خشک بھی کیا جاسکتا ہے یا انگور کا جوس یا سرکہ بنانے کے لئے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے یا انگور کی اقسام کا رنگ بہت ہلکے سبز سے لے کر گہرے جامنی تک ہوتا ہے۔ انگور باہر کی طرف ایک پتلی سی جلد کا نظر آتا ہے اور اندر سے نرم،رسیلا ہوتا ہے۔ اس آرٹیکل میں ہم یہ جانیں گے کہ انگور کھانے سے آپ کی صحت کیسے فائدہ مند ہوسکتی ہے اور کیسے آپ صحت مند زندگی گزار سکتے ہیں۔ غذائی اجزاء سے بھرپور ایک بار ایک دن میں انگور کا کپ آپ کی روزانہ وٹامن سی کی ضروریات کا ایک چوتھائی حصہ فراہم کرتا ہے تقریباً **20** فیصد وٹامن **K** کے لئے کم از کم **10** فیصد تانبے کے لئے انگور غذائی حساب سے زبردست ثابت ہوسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس میں ڈی این اے کی مرمت اور کولیجن اور سیروٹونن دونوں کی پیداوار کے لئے وٹامن سی کی جو ضرورت درکار ہوتی ہے وہ بھرپور مقدار میں پائی جاتی ہے۔ ہڈیوں کی صحت بہتر وٹامن **K** کیلشیم، میگنیشیم اور پوٹاشیم جیسے معدنیات کی بدولت انگور کھانے سے آپ کو مضبوط ہڈیوں کو برقرار رکھنے میں مدد مل سکتی ہے۔ اگرچہ انگور میں پائے جانے والے یہ تمام غذائی اجزاء ہڈیوں کی صحت کے لئے اہم ہیں لیکن یہ سمجھنے کے لئے مزید مطالعات کی ضرورت ہے کہ انگور ہڈیوں کی صحت میں کس طرح مدد کرسکتے ہیں

پھولوں کا بادشاہ گلاب۔۔۔۔۔کئی ادویات میں بھی مستعمل ہے

نئی دہلی (ایم این این): شکل اور من پسند خوشبو کی وجہ سے پھولوں کا بادشاہ کہلاتا ہے۔ اس کی کاشت پوری دنیا میں مختلف ناموں سے کی جاتی ہے۔ گلاب کی 100 سے زیادہ انواع (Species) ہیں۔ جبکہ رنگوں کے اعتبار سے بھی یہ سفید، سرخ، سیاہ، صندلی اور کئی رنگوں میں ہوتا ہے۔ یہ سدا بہار ہے اور محبت کے اظہار کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ گلاب کے پودوں کی بہت سی اقسام ایشیاء میں پائی جاتی ہیں۔ جبکہ پاکستان میں بھی اب یہ تمام اقسام موجود ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ گلاب ایسی جگہ اگانے چاہئیں، جہاں روزانہ چھ گھنٹوں تک اسے سورج کی روشنی میسر ہو۔ جبکہ کچھ باغبانوں کا کہنا ہے کہ کھلے میں لگے گلاب آسانی سے بڑے ہوتے ہیں۔ ان کی نشوونما اچھے طریقے سے ہوتی ہے۔ جب بھی آپ گلاب اگائیں تو گہرائی کی مٹی گیلی ہونی چاہیے۔ پانی ہمیشہ صبح کے وقت دینا چاہیے۔ لیکن بہت زیادہ پانی نہ دیں۔ گلاب برطانیہ اور امریکہ کا قومی پھول ہے۔ اور اس کے علاوہ یہ اسلام آباد وفاقی دارالحکومت کا علاقائی پھول بھی ہے۔ زمانہ قدیم میں گلاب اور اس کی دوائی خاصیتوں اور فوائد کے بارے میں روایات بہت عام تھیں۔ ڈاکٹر لنڈلے نے گلاب کے موضوع پر اپنے مقالے میں صرف گلاب کے بارے میں ایک الگ قرابا دین (فارماکوپیا) مرتب کرنے کی ضرورت پر زور دیا تھا۔ عرق وعطر کی کشید سے پہلے، گلاب کے تمام اجزاء علاجی مقاصد کے لئے استعمال ہوتے تھے۔ گلاب اس اعتبار سے ایک نہایت مفید عطیہ خداوندی ہے کہ اس سے توانائی کے علاوہ صحت و تندرستی کے احساس میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ روغن گلاب کی خصوصیات: گلاب دافع ورم، جراثیم کش، مانع تشنج اور دافع دق وسل ہوتا ہے۔ اس میں وائرس اور پھپھوندی دور کرنے کی صلاحیت بھی ہوتی ہے۔ گلاب کے روغن میں زخم بھرنے، پیشاب صاف لانے، بدبو دور کرنے کی خاصیت بھی پائی جاتی ہے۔ روغن گلاب میں سمی اثرات نہیں ہوتے اس اعتبار سے یہ محفوظ ہوتا ہے۔ خالص عطر گلاب کے لگانے سے بعض لوگ ہلکی خارش محسوس کرسکتے ہیں اس کے کھانے سے بھی کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ لیبارٹری ٹیسٹ میں بھی اس کی مانع وائرس صلاحیت کی توثیق ہوئی ہے۔ عرق گلاب: اس کے اثرات بھی روغن گلاب جیسے ہی ہوتے ہیں۔ اس کی لطیف خوشبو فرحت بخشتی ہے اور اس میں شامل قدرتی تیزاب، موثر مانع ورم ہونے کی وجہ سے جلد کا اچھا محافظ ثابت ہوتا ہے۔ خشک اور نازک جلد کا عرق گلاب اچھا معاون ہوتا ہے۔ آنکھوں کی سوجن اور جلن اس سے دور ہوتی ہے۔ روغن گلاب کے طبی استعمال: روغن گلاب خشک اور شکستہ جلد کے علاوہ ایگزیما اور حساس جلد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

بچوں کی پرورش میں غفلت نہ برتیے

مسلسل ذہنی اذیت اور تشدد بچے کو چڑ چڑا، بدلحاظ اور بدتمیز کردیتے ہیں

نئی دہلی (ایم این این): طرف جانا ہوا۔ مہمان خانے میں بیٹھے ہوئے تھے کہ قریبی گھر سے اونچی آواز میں بولنے کی آوازیں آنا شروع ہوگئیں۔ تجسس نے معلوم کرنے پر مجبور کیا اور پتا چلا کہ ماں اور بیٹے کے درمیان تلخ کلامی ہورہی ہے۔ بچہ ساتویں جماعت کا طالب علم تھا جو پڑھنے سے جان چھڑوا رہا تھا۔ ماں کی آواز سے اونچی آواز اس کے بیٹے کی تھی۔ اگر ماں ایک بات کرتی تو بیٹا آگے سے دو باتیں سناتا۔ مسئلہ صرف یہ تھا کہ ماں جی پڑھانا چاہ رہی تھیں اور بچہ اس وقت پڑھنے سے انکاری تھا۔ بچہ اگر بدتمیزی کررہا تھا تو ماں جی بھی غصے میں زبان پر آئی بات روکنے سے انکاری تھیں۔ کوئی **10** سے **15** منٹوں تک یہ سلسلہ جاری رہا، پھر نجانے کیسے تھم سا گیا۔ یہ مسئلہ موجودہ نسل کے ساتھ بڑی شدت سے جڑا ہوا ہے۔ والدین کے پاس اپنے بہانے ہیں، جب کہ اولاد کے پاس اپنی مصروفیات ہیں۔ کچھ مصروفیات ایسی ہیں جو جان بوجھ کر ہم نے اپنے اوپر ایسی مسلط کرلی ہیں کہ جیسے ان کے بغیر ہمارا گزارا نہیں۔ ہمیں ذہن میں رکھنا چاہیے کہ وقت کرتا ہے پرورش برسوں حادثہ ایک دم نہیں ہوتا اکثر و بیشتر گھروں میں یہ مسئلہ اس وقت پوری شدت سے موجود ہے۔ والدین بچوں سے دور اور بچے والدین کی الفت سے نابلد ہوکر نقصان دہ چیزوں میں پناہ ڈھونڈنے کی ناکام کوشش کرتے نظر آتے ہیں۔ بچوں کے بات نہ ماننے کی وجوہ میں سے ایک وجہ یہ بھی ہے کہ والدین انھیں وقت نہیں دیتے۔ اگر کچھ والدین وقت دیتے بھی ہیں تو وہ صرف پڑھائی یا نصیحت کیلیے ہوتا ہے۔ ہم نے یہ سمجھ لیا ہے کہ بچہ وہی کامیاب ہوگا جو پڑھ لکھ جائے گا۔ حالانکہ ایسے واقعات موجود ہیں کہ پڑھائی سے بھاگے ہوئے افراد نے پرسکون اور اچھی زندگی گزاری ہے۔ ہم تربیت کی طرف توجہ دینے کے بجائے کتابوں کو رٹا لگوانے پر زور دیتے ہیں۔ ہم بچے کو خود کار مشین سمجھتے ہیں کہ اس کے کوئی جذبات نہیں ہیں۔ بس ایک پروگرامر کی طرح بچے کو کمانڈ دے کر سمجھتے ہیں کہ ہم نے اپنا فرض پورا کرلیا ہے۔ کھانا، پینا، جیب خرچ، اسکول کے اخراجات، ہوم ٹیوشن کے لوازمات اور نت نئے کھلونوں سے آراستہ کمرہ دے کر احسان جتاتے پھرتے ہیں کہ اتنا کچھ کرنے کے بعد بچے ہماری بات نہیں مانتے اور نہ ہی ہمیں فوقیت دیتے ہیں۔ ہمیں ذہن نشین کرلینا چاہیے کہ بچہ کبھی بھی والدین کی طرف سے دی جانے والی سہولیات کی وجہ سے قریب نہیں ہوتا، یہ صرف ذریعہ ہوسکتے ہیں۔ بچہ بچپن سے ہی سیکھنا شروع کردیتا ہے، بلکہ بچپن میں سیکھنے کا عمل تیز ہوتا ہے۔ بچے نے ہر وہ کام کرنا ہوتا ہے جو وہ اپنے سامنے ہوتا دیکھتا ہے۔ بچے کے سامنے ایک دوسرے کو عزت سے پکاریے، زمانے کی رفتار سے ہم آہنگ ہونے کی کوشش کیجیے اور بچے کی تربیت اس نہج پر کیجیے کہ وہ اپنے کام خود سے کرسکے۔ اور یہ اسی وقت ممکن ہے جب اسے چھوٹی سی عمر میں ہی چھوٹے چھوٹے کام کرنے کو دیے جائیں۔ جب بچے حد سے زیادہ بدتمیز ہوجائیں تو ہم نفسیات کے ماہرین کے پاس جاپہنچتے ہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ بچوں کی کاؤنسلنگ کروانے سے پہلے والدین کو اپنی کاؤنسلنگ لازمی کروانی چاہیے، بلکہ صرف اپنی ہی کاؤنسلنگ کروائیں تو شاید بہت ہی کم بچے کی کاؤنسلنگ کی ضرورت پڑے۔ ماہر نفسیات کے پاس جاکر بھی آپ کا بچہ کیا کرتا ہے؟ کبھی غور کیجیے گا۔ ماہر نفسیات اسی بچے کو قابو کرتا ہے، جسے پورا گھر قابو کرنے میں ناکام ہوجاتا ہے۔ وجہ تشدد پسندانہ رویہ اور وہ طنزیہ نظریں ہوتی ہیں جو بچے کو اکساتی ہیں کہ وہ کچھ الٹا سیدھا کرے۔ ماہر نفسیات بچے کے سامنے ایک خالی سلیٹ کی مانند جاتا ہے اور بچے کو موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ اپنا سارا غبار لکیروں، ٹوٹے پھوٹے لفظوں اور ادھ لکھے حروف کی شکل میں اس پر لکھ دے۔ جب بچے کا غبار، غصہ اور شکایات ختم ہوتی ہیں تو ماہر نفسیات آپ کی فراہم کردہ معلومات کو خوب صورتی سے، مٹھاس سے اور شیریں آواز میں اس کے دماغ میں انڈیل کراسے قائل کرتا ہے کہ وہ اپنے والدین کا خیال کیا کریں۔ بس انداز بدلا گیا اور بچے کو وہی بات اپنے فائدے کی لگی جس کی وجہ سے اس نے جان و دل سے اسے قبول کرلیا۔ یہی وقت اگر آپ بچے کو دیں تو وہ آپ کے ساتھ اپنے مسائل بانٹے گا۔ آپ کو اپنے رویے سے اسے قائل کرنا ہوگا کہ آپ اس کا بھلا چاہتے ہیں۔ یاد رکھیے کہ بھلا جوتے مارنے سے نہیں ہوتا اور نہ بچے کی عزت نفس کو سربازار مجروح کرنے سے ہوتا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کا مفہوم ہے کہ دوست کو نصیحت اکیلے میں کرنی چاہیے۔ اولاد تو دوست سے بڑھ کر ہوتی ہے تو کیوں ہم اسے سب کے سامنے ذلیل کرکے فخر کررہے ہوتے ہیں کہ وہ بڑا فرمانبردار ہے۔ حالانکہ وہ اگر خاموش ہے تو صرف اس لیے کہ مزید تماشا نہ بنے۔ مسلسل ذہنی اذیت اور تشدد اسے چڑچڑا، بدلحاظ اور بدتمیز کردیتے ہیں اور بعض اوقات تو بات خودکشی تک پہنچ جاتی ہے۔ ہم سمجھ رہے ہوتے ہیں کہ اسے کسی کی نظر لگ گئی ہے، حالانکہ معاملات ہم نے خود خراب کیے ہوتے ہیں۔ بجا کہ نظر کا معاملہ بھی ہے لیکن اس سے ہٹ کر بھی بہت کچھ ایسا ہوتا ہے جو ہمیں اپنے آپ میں بہتر کرنا ہوتا ہے۔ ہم نے پتا نہیں کہاں سے ایک خول چڑھا لیا ہے اپنے اوپر کہ بچوں کے ساتھ ہنسی مذاق نہیں کرنا، ان سے ہنسنا نہیں ہے، انھیں اپنے ساتھ باہر نہیں لے کر جانا اور نہ ہی ان کے ساتھ دوستانہ ماحول رکھنا ہے۔ ہمیں رعب و دبدبے میں رہنا ہے تاکہ وہ سدھر کر اپنی دنیا بنالیں۔ تو جناب معذرت کے ساتھ آپ اپنے بچے پر ظلم کررہے ہیں۔ اسے لطف اندوز ہونے دیجیے، اپنے ساتھ کھیلنے دیں اور اسے اپنی عمر کے کام کرنے دیں تاکہ وہ سمجھ سکے کہ تجربات سے کیسے سیکھنا ہے۔ غلط و صحیح کا فیصلہ کرنے دیں۔ آپ بس نظر رکھیں تاکہ ان میں احساس پیدا ہو۔ خدارا! اپنے بچوں کو وقت دیجیے تاکہ وہ آپ کی بات سنیں اور اخلاقی پستیوں میں گرنے سے محفوظ رہ سکیں۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

وی وی ایس لکشمن ایشیائی کھیلوں میں ہندوستانی مرد کرکٹ ٹیم کے کوچ مقرر

ہندوستان کے سابق بلے باز وی وی ایس لکشمن جاپان کے آیچی-ناگویا میں ۱۹ر ستمبر سے ۴ر اکتوبر تک منعقد ہونے والے ایشیائی کھیل ۲۰۲۶ء میں ہندوستانی مرد کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ ۱۰ر ٹیموں پر مشتمل مردوں کا کرکٹ ٹورنامنٹ ۲۴ر ستمبر سے ۳ر اکتوبر تک کھیلا جائے گا۔ مستقل ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر ایشیائی کھیلوں کے لیے ہندوستانی ٹیم کے ساتھ جاپان کا سفر نہیں کریں گے، کیونکہ وہ ۲۷ر ستمبر سے ویسٹ انڈیز کے خلاف گھریلو میدان پر ہونے والی تین میچوں کی ون ڈے سیریز کے لیے ہندوستانی ٹیم کے ساتھ رہیں گے۔ سابق کھلاڑی سنیل جوشی، رشیکیش کانٹکر اور سدیپ گھوش معاون اسٹاف میں شامل ہوں گے، جبکہ معروف فزند ٹیم لیڈر کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ ایشیائی کھیلوں کے لیے ہندوستانی خواتین کی کرکٹ ٹیم کے کوچنگ سیٹ اپ میں مستقل کوچ امول مزومدار اور آویشکار سالوی شامل ہوں گے۔ شریاس ایئر کو ہندوستان کا ٹی ۲۰ر کپتان جبکہ تلک ورما کو نائب کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ ہندوستانی مرد ٹیم کی جانب سے ڈیبیو کرنے والے کم عمر ترین کھلاڑی نوعمر باصلاحیت ویبھو سوریہ ونشی اور تیز گیند باز جسپریت بمراہ کو بھی ۱۵ر رکنی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ وی وی ایس لکشمن اس سے قبل چین میں منعقدہ ہانگزو ۲۰۲۳ء ایشیائی کھیلوں میں ہندوستان کو طلائی تمغہ دلا چکے ہیں۔ وہ آسٹریلیا، جنوبی افریقہ اور آئرلینڈ کے خلاف متعدد دو طرفہ ٹی-۲۰ر سیریز میں بھی ہندوستان کے ہیڈ کوچ کی ذمہ داری نبھا چکے ہیں، جن میں رواں سال کے آغاز میں زمبابوے کے خلاف سیریز بھی شامل ہے۔

اسمرتی مندھانا کی ریکارڈ سنچری اننگز سے ہندوستان ناک آؤٹ میں

اوپنر سمرتی مندھانا کی ۱۴۴ر رن کی ریکارڈ سنچری اننگز کی بدولت ہندوستان نے خواتین ایشیا کپ میں ہانگ کانگ کو جمعرات کے روز یکطرفہ انداز میں ۱۳۷ر رن سے شکست دے دی۔ ہندوستان نے پانچ وکٹ پر ۱۹۳ر رن کا بڑا اسکور بنانے کے بعد ہانگ کانگ کو ۲۰ء۱۶ر اوور میں محض ۵۶ر رن پر ڈھیر کر دیا۔ دیپتی شرما نے صرف نو رن دے کر تین وکٹیں حاصل کیں جبکہ نندنی شرما، شری چرنی اور پریما راوت کو دو دو وکٹ ملے۔ ہانگ کانگ نے ۱۶ر ویں اوور میں تین وکٹ گنوائے۔ ہندوستانی ٹیم اس جیت کے ساتھ ناک آؤٹ کے لیے کوالیفائی کرنے والی پہلی ٹیم بن گئی۔ اس سے پہلے مندھانا نے کمال کی اننگ کھیلی۔ اب وہ بین الاقوامی کرکٹ میں سب سے زیادہ رن بنانے والی بلے باز بن گئی ہیں۔ ساتھ ہی وہ سب سے زیادہ سنچریاں لگانے والی خاتون بین الاقوامی کرکٹر بن گئی ہیں۔ ہندوستان نے اپنی اننگز کا شاندار اختتام کرتے ہوئے ۱۹۳ر رن کا مضبوط اسکور کھڑا کیا۔ اسمرتی مندھانا اس میچ کی بلا تنازع اسٹار رہیں اور انہوں نے بہترین کھیل دکھایا۔ انہوں نے شاندار اننگز کھیلتے ہوئے ۱۴۴ر رن بنائے، جو ٹی ۲۰ر میں ان کا اب تک کا سب سے بڑا انفرادی اسکور ہے۔ ساتھ ہی، انہوں نے میتھالی راج کو پیچھے چھوڑ کر خواتین انٹرنیشنل کرکٹ میں ہندوستان کے لیے سب سے زیادہ رن بنانے والی کھلاڑی بن کر تاریخ رقم کر دی۔ مندھانا نے ۶۴ر گیندوں کی اپنی سنچری اننگز میں ۱۴ر چوکے اور سات چھکے لگائے۔ وہ آخری اوور میں رن آؤٹ ہوئیں۔ ہانگ کانگ کے لیے یہ میچ مشکل سے بھرا رہا؛ وہ صحیح لینتھ پر گیند بازی کرنے اور بلے بازوں پر دباؤ بنانے میں جدوجہد کرتے دکھائے دیے۔

انگلینڈ کی خواتین کی ٹیم نے ون ڈے میں آئرلینڈ کو 6ر وکٹ سے شکست دے دی

اسی ووننگ کی پانچ وکٹ اور مایا باؤچیئر کی ۴۵ر رنز کی شاندار اننگز کی بدولت انگلینڈ کی خواتین کی ٹیم نے دوسرے ون ڈے میچ میں آئرلینڈ کو ۱۶۲ر گیندیں باقی رہتے چھ وکٹ سے شکست دے دی۔ اس کامیابی کے ساتھ انگلینڈ نے تین میچوں کی سیریز میں ۰-۲ر کی ناقابل شکست برتری حاصل کرلی۔ انگلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا اور اسی ووننگ نے بین الاقوامی کرکٹ میں پہلی بار پانچ وکٹ حاصل کرکے کپتان کے فیصلے کو درست ثابت کیا۔ ان کی قیادت میں انگلینڈ کے گیند بازوں نے آئرلینڈ کی پوری ٹیم کو ۷ء۴۰ر اوورز میں ۱۶۵ر رنز پر آؤٹ کردیا۔ جواب میں مایا باؤچیئر نے ۳۱ر گیندوں پر ۴۵ر رنز کی اننگز کھیلی اور انگلینڈ نے ۲۳ر اوورز میں چار وکٹ پر ۱۶۶ر رنز بنا کر ۲۷ر اوورز باقی رہتے میچ جیت لیا۔ آئرلینڈ کی اننگز کا آغاز اچھا نہیں رہا اور ایلس میکلر دوسرے اوور میں رن آؤٹ ہو گئیں۔ اس کے بعد ووننگ نے پاور پلے کے آخری اوور میں کپتان گیبی لوئس کو ۱۹ر رنز پر بولڈ کردیا۔ ایمی ہنٹر اور اورلا پرینڈر گاسٹ نے تیسری وکٹ کے لیے ۴۵ر رنز کی شراکت قائم کی، جبکہ ہنٹر اور لیہ پال نے پانچویں وکٹ کے لیے ۵۷ر رنز جوڑے۔ میڈی ویلیئرز نے پرینڈر گاسٹ اور ربیکا اسٹوکیل کو یکے بعد دیگرے آؤٹ کرکے آئرلینڈ کو مشکلات میں ڈال دیا۔ ہنٹر نے ۶۴ر رنز بنا کر اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی، لیکن آئرلینڈ کی ٹیم ۱۴۰ر رنز پر ۴ر وکٹ سے آگے بڑھتے ہوئے صرف ۲۵ر رنز کے اندر اپنی آخری ۶ر وکٹ گنوا بیٹھی۔ ووننگ نے لیہ پال کو بولڈ کرنے کے بعد لوئیس لٹل اور کارا مرے کو بھی جلد آؤٹ کیا اور ہنٹر کو اپنی پانچویں وکٹ بنایا۔ ٹلی کورٹین کولمین نے کفایتی گیند بازی کرتے ہوئے ۱۰ر اوورز میں صرف ۳۲ر رنز دیے اور آخری دو وکٹیں حاصل کیں۔ ہدف کے تعاقب میں باؤچیئر نے انگلینڈ کو تیز آغاز فراہم کیا۔ انہوں نے جین میگوائر کے ایک اوور میں چار چوکے لگائے، جبکہ صوفیا ڈنکلی نے پرینڈر گاسٹ کی گیندوں پر ایک چھکا اور ایک چوکا لگایا۔ انگلینڈ نے سات اوورز میں ہی ۵۰ر رنز مکمل کرلیے۔

کرینہ کپور نے اپنے بیٹوں کو تعلیم مکمل کرنے کا مشورہ دیا

بالی ووڈ اداکارہ کرینہ کپور خان نے اپنی ذاتی زندگی کے ایک ایسے فیصلے کے بارے میں کھل کر بات کی ہے جس کا انہیں آج بھی افسوس ہے۔ اداکارہ نے بتایا کہ انہوں نے فلمی کریئر بنانے کے لیے کلاس ۱۱ کے بعد اپنی تعلیم جاری نہیں رکھی اور اب وہ چاہتی ہیں کہ ان کے بیٹے تیمور علی خان اور جہانگیر علی خان (جے) پہلے اپنی تعلیم مکمل کریں اور اس کے بعد اپنے شوق اور کریئر کا انتخاب کریں۔ ہنومان داس کے پوڈکاسٹر کے ساتھ گفتگو میں کرینہ نے اپنی تعلیم کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ وہ کبھی اپنی تعلیم مکمل نہیں کر سکیں اور یہ بات آج بھی ان کے ذہن میں رہتی ہے۔ کرینہ کے مطابق انہیں اس وقت اپنی تعلیم جاری رکھنے کا موقع حاصل تھا، لیکن فلموں میں آنے کے بعد انہوں نے مزید تعلیم حاصل نہیں کی۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ بطور اداکارہ خود کو ثابت کرنا چاہتی تھیں اور اپنے دل کی آواز پر چلنے کا فیصلہ کیا تھا۔ کرینہ نے واضح الفاظ میں کہا کہ تعلیم مکمل نہ کرنا ان کی زندگی کا ایسا فیصلہ ہے جس پر وہ اب بھی افسوس کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسی ذاتی تجربے کی وجہ سے وہ اپنے دونوں بیٹوں کی تعلیم کو بہت اہمیت دیتی ہیں۔ ان کی خواہش ہے۔

ایشیا کپ: ہندوستان کی خاتون کرکٹ ٹیم پاکستان کے خلاف فاتحانہ سلسلہ برقرار رکھنا چاہے گی

سیمی فائنل میں جگہ پہلے ہی یقینی کرچکی ہندوستانی خواتین کی ٹیم ہفتہ کو دبئی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں خواتین ایشیا کپ کے اپنے آخری لیگ میچ میں پاکستان کے خلاف میدان میں اترے گی تو اس پر دباؤ کم ہوگا، لیکن ناک آؤٹ مرحلے سے قبل اپنی تیاریوں کو پختہ کرنے کے لیے اس کے پاس کھیلنے کی کئی وجوہات ہوں گی۔ ہندوستانی ٹیم ٹورنامنٹ میں اب تک سب سے مضبوط ٹیم رہی ہے اور پاکستان کے خلاف بھی اسے واضح طور پر پسندیدہ ٹیم سمجھا جا رہا ہے۔ پاکستان نے اپنی صلاحیت کی کچھ جھلک ضرور دکھائی ہے، لیکن اس کی کارکردگی اب بھی چند اہم کھلاڑیوں پر بہت زیادہ منحصر ہے۔ یہ میچ ہندوستان کو ناک آؤٹ مرحلے سے قبل اپنی ٹیم کے امتزاج کو بہتر بنانے کا موقع بھی دے گا۔ ایشیا میں اپنی برتری کے باوجود ٹی ۲۰ر کرکٹ میں ہندوستان کو کچھ پہلوؤں پر کام کرنے کی ضرورت ہے، خاص طور پر گزشتہ دو ورلڈ کپ میں ابتدائی مرحلے میں باہر ہونے کے بعد۔ ٹیم پاور ہٹنگ اور تیز گیند بازی میں مزید گہرائی پیدا کرنے کی کوشش کر رہی ہے تاکہ اس فارمیٹ میں آسٹریلیا کے معیار تک پہنچنے کی راہ ہموار ہو سکے۔ فی الحال ہندوستان کی توجہ براعظمی مقابلے میں اپنی مضبوط کارکردگی کا سلسلہ جاری رکھنے پر ہوگی۔ گزشتہ ایڈیشن میں ہندوستان کو سری لنکا کے ہاتھوں فائنل میں شکست کے بعد رنر اپ پر اکتفا کرنا پڑا تھا، جبکہ پاکستان نے اپنے افتتاحی میچ میں تھائی لینڈ کو شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنانے کی امیدیں برقرار رکھی ہیں۔ دونوں ٹیموں کے درمیان گزشتہ پانچ باہمی مقابلوں میں سے چار میں ہندوستان نے کامیابی حاصل کی ہے۔ ہندوستان کی سب سے بڑی طاقت ایک بار پھر اس کی اوپننگ جوڑی ہو سکتی ہے۔ اسمرتی مندھانا اور شفالی ورما دونوں نے فارم حاصل کرلی ہے۔ ہانگ کانگ کے خلاف مندھانا نے ٹورنامنٹ کی نمایاں کارکردگی پیش کرتے ہوئے شاندار سنچری بنائی اور اس دوران کئی ریکارڈ بھی قائم کیے۔ شفالی نے بھی دبئی کی مشکل بیٹنگ کنڈیشنز کے ساتھ خود کو اچھی طرح ہم آہنگ کیا ہے۔ دبئی کی پچ پر بلے بازوں کو عموماً شاٹس کھل کر کھیلنے سے پہلے حالات اور رفتار سے ہم آہنگ ہونے میں وقت لگ رہا ہے

اٹاپٹو نے 5ر رن دے کر 7ر وکٹیں حاصل کیں، ہیٹ ٹرک بھی شامل

نیلاکشی ڈی سلوا (۵۰) کی شاندار نصف سنچری اور کپتان چامری اٹاپٹو (۵ر رن پر ۷ر وکٹ) کی خطرناک گیند بازی سے سری لنکا نے انڈونیشیا کو خواتین ایشیا کپ کے گروپ 'بی' کے مقابلے میں ۷۵ر رنوں سے شکست دے دی۔ نیلاکشی ڈی سلوا (۵۰) کی شاندار نصف سنچری کی بدولت سری لنکا نے ۲۰ر اوور میں ۷ر وکٹوں کے نقصان پر ۱۲۴ر رن بنائے۔ اس کے جواب میں انڈونیشیا کی ٹیم ۱۸ء۳ر اوور میں ۴۹ر رنوں پر ڈھیر ہو گئی۔ چامری اٹاپٹو نے ۳ء۳ر اوور میں صرف ۵ر رن دے کر ۷ر وکٹیں حاصل کیں جس میں ہیٹ ٹرک بھی شامل تھی۔ سری لنکن کپتان نے ۱۹ر ویں اوور کی پہلی ۳ر گیندوں پر وکٹیں لے کر اپنی ہیٹ ٹرک مکمل کی۔ انڈونیشیا کے لئے بیٹنگ ہمیشہ سے ایک چیلنج رہی ہے لیکن انہوں نے اچھی شروعات کی۔ اوپننگ جوڑی نے پہلے ۳ر اوور میں ۱۷ر رن جوڑے۔ تاہم، جیسے ہی چامری اٹاپٹو نے یہ شراکت داری توڑی، میچ مکمل طور پر سری لنکا کے حق میں ہو گیا۔ انہوں نے پاور پلے میں مزید ۳ر وکٹیں لے کر انڈونیشیا کا اسکور ۴ر وکٹوں پر ۲۱ر رنز کر دیا۔ اس کے بعد اسپنرز نے دباؤ بنا دیا، جس سے رن بننے کی رفتار سست ہو گئی اور ان کا ہدف کبھی بھی پٹری پر نہیں آ سکا۔ انڈونیشیا کے لئے ۲۰ر اوور تک بلے بازی کرنا ہی کافی ہوتا لیکن وہ ایسا بھی نہ کر سکے۔ سری لنکا کے لئے کپتان اٹاپٹو نے بلے بازی میں ملی ناکامی کی تلافی کی۔ انہوں نے نہ صرف اپنے کریئر کی بہترین ٹی-۲۰ر کارکردگی کا مظاہرہ کیا بلکہ اس فارمیٹ میں کسی سری لنکن کھلاڑی کی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ بھی کیا۔ ان کے ۵ر رن دے کر ۷ر وکٹیں لینے کے کارنامے میں ایک ہیٹ ٹرک بھی شامل تھی، جس نے ۱۹ر ویں اوور میں ہی میچ ختم کر دیا۔ اس سے پہلے نیلاکشی ڈی سلوا نے ۳۵ر گیندوں کی اپنی اننگز میں ۳ر چوکے اور ایک چھکا لگایا۔

ویمنز ڈی پی ایل لیگ خطاب پر نارتھ دہلی اسٹرائیکرز کا قبضہ

نارتھ دہلی اسٹرائیکرز نے گزشتہ رات ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے دہلی پریمیر لیگ (ڈی پی ایل) ۲۰۲۶ء ویمنز زون کے فائنل میں ساؤتھ دہلی سپر اسٹارز کو ۶ر وکٹوں سے شکست دے کر خطاب اپنے نام کر لیا۔ ۱۲۳ر رنوں کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے اسٹرائیکرز نے ۱۹ر اوورز میں ۴ر وکٹوں کے نقصان پر ۱۲۸ر رن بنا کر خطاب پر قبضہ کیا۔ اس سے پہلے ساؤتھ دہلی سپر اسٹارز نے مقررہ ۲۰ر اوورز میں ۶ر وکٹوں کے نقصان پر ۱۲۲ر رن بنائے تھے۔ کپتان شویتا سہراوت نے ۳۴ر گیندوں پر ۳۱ر رن بنائے جبکہ وکٹ کیپر نشیکا سنگھ نے ۳۰ر گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۳۹ر رنوں کی اہم اننگز کھیلی۔ لیکھا نے ۴ر اوورز میں محض ۱۳ر رن دے کر کفایتی گیند بازی کی۔ ہدف کا تعاقب کرنے اتری نارتھ دہلی کو اپاسنا یادو نے تیز رفتار شروعات دلائی لیکن سپر اسٹارز نے ۲ر ابتدائی وکٹیں حاصل کرکے اسکور ۱۵ر رن پر ۲ر وکٹ کر دیا۔ اس کے بعد کپتان آیوشی سونی اور ارچنا نے اننگز کو سنبھالا۔ آیوشی نے ۳۹ر گیندوں پر ۴۳ر اور ارچنا نے ۳۶ر گیندوں پر ۴۰ر رن بنائے۔ دونوں نے اہم شراکت داری کر کے ٹیم کو فتح کی راہ پر گامزن کیا۔ آخری ۴ر اووروں میں ۲۰ر رنوں کی ضرورت تھی اور ناظمہ سلطانہ نے دباؤ میں شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ناٹ آؤٹ ۲۴ر رن بنائے۔ سائرا راگھو نے بھی ناٹ آؤٹ ۷ر رنوں کی اننگز کھیلی، جس میں ایک چھکا شامل تھا۔ ناظمہ سلطانہ کو ان کی جارحانہ بلے بازی کیلئے آل راؤنڈر آف دی میچ کے ایوارڈ سے نوازا گیا جنہوں نے گیند بازی کرتے ہوئے ایک وکٹ بھی حاصل کیا تھا۔ نارتھ دہلی نے ۱۹ر ویں اوور میں ہدف حاصل کر کے ایک یادگار فتح درج کی۔

میری ناکامیوں نے والدین کو بے بس کر دیا تھا: میگھنا گلزار

معروف فلمساز میگھنا گلزار نے اپنے کریئر کے ابتدائی مشکل دور کے بارے میں کھل کر بات کرتے ہوئے کہا ہے کہ جب انہیں مسلسل ناکامیوں کا سامنا تھا اور کئی برس تک کام نہیں ملا تو ان کے والد گلزار اور والدہ راکھی بھی خود کو بے بس محسوس کرنے لگے تھے۔ میگھنا گلزار، معروف شاعر، نغمہ نگار اور فلمساز گلزار اور تجربہ کار اداکارہ راکھی کی بیٹی ہیں۔ فلمی پس منظر سے تعلق رکھنے کے باوجود ان کے لیے بطور ہدایت کار اپنی الگ شناخت بنانا آسان نہیں تھا۔ میگھنا نے اپنے والد کی فلم ''ہو تو تو'' (۱۹۹۹ء) میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے طور پر کام کیا تھا، جس کے بعد انہوں نے خود ہدایت کاری کے میدان میں قدم رکھا۔ ان کی پہلی فلم ''فی الحال'' ۲۰۰۲ء میں ریلیز ہوئی، لیکن اسے باکس آفس پر کامیابی نہیں مل سکی۔ اس کے بعد ۲۰۰۷ء میں آنے والی ''جسٹ میریڈ'' بھی توقعات کے مطابق کامیاب نہیں ہوئی۔ ان فلموں کے بعد میگھنا کو ایک طویل عرصے تک نئے کام کے لیے انتظار کرنا پڑا۔ میگھنا کے مطابق ان کی ناکامیوں کا اثر صرف ان پر نہیں بلکہ ان کے والدین پر بھی پڑا۔ گلزار اور راکھی دونوں اپنے اپنے شعبوں میں انتہائی کامیاب اور بااثر نام تھے،

ورلڈ کپ کے حوالے سے شبہات کے درمیان بی سی سی آئی نے روہت شرما کی حمایت کی

روہت شرما کی پوزیشن میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ بی سی سی آئی نے اشارہ دیا ہے کہ سابق کپتان کی جگہ پر فوری طور پر کوئی خطرہ نہیں ہے، جبکہ ۲۰۲۷ء ورلڈ کپ کے لیے ان کی دستیابی کو لے کر کافی قیاس آرائیاں کی جا رہی تھیں۔ جمعرات کو بی سی سی آئی ہیڈ کوارٹر میں ہندوستانی ٹیم کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے بعد بی سی سی آئی کے سکریٹری دیوجیت سائکیہ نے کہا ''آپ نے دیکھا ہوگا کہ وہ شاندار کھیل رہے ہیں۔'' اس میٹنگ میں ہندوستان کے دونوں کپتان -شبھمن گل (ٹیسٹ اور ون ڈے) اور شریاس ایئر (ٹی ۲۰)- شامل ہوئے۔ ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر اور سی او ای کے سربراہ وی وی ایس لکشمن بھی موجود تھے۔ سلیکٹرز کے چیئرمین اجیت اگرکر میٹنگ میں نہیں تھے۔ وہ ممبئی سے باہر تھے اور شاید ایسی جگہ پر تھے

جہاں انٹرنیٹ نہیں تھا۔ دیوجیت سائکیہ نے جمعرات کو بورڈ کی پرفارمنس ریویو میٹنگ کے بعد روہت کی حمایت کی۔ انہوں نے سابق کپتان کی حالیہ فارم کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان کے مستقبل کو لے کر کوئی قیاس آرائیاں نہیں کی جانی چاہئیں۔ انہوں نے مزید کہا ''وہ تمام میچوں میں بہترین کھیل رہے ہیں۔ آپ کو اور کیا چاہیے؟ گزشتہ میچ میں انہوں نے ۱۳۰-۱۴۰ر رن بنائے۔ تو پھر قیاس آرائیاں کیوں؟ میں قیاس آرائیاں کرنے والوں کو کوئی موقع نہیں دینا چاہتا۔'' گزشتہ سال ہندوستان کی چیمپئن ٹرافی فتح کے بعد روہت کو ون ڈے کپتانی سے ہٹائے جانے کے بعد سے ہی ان کے مستقبل پر بحث چل رہی ہے۔ ان کی عمر کے باعث ۲۰۲۷ء ورلڈ کپ میں ان کی شرکت پر سوال اٹھنے لگے تھے، لیکن جولائی میں انگلینڈ کے خلاف آخری ون ڈے میں سنچری بنا کر انہوں نے ان قیاس آرائیوں کا جواب دیا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,